قرآنی عربی پروگرام

اس ماڈیول کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ عربی گرامر کے اعلیٰ مباحث سے کافی حد واقف ہو چکے ہوں گے۔

ماڈیول AG07: اعلیٰ عربی گرامر – علم الصرف

ٹیکسٹ بک

محمد مبشر نذیر۔ محمد شکیل عاصم

www.islamic-studies.info

فہرست

تعارف

محترم قارئین!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عربی زبان سیکھنے کے لئے 'قرآنی عربی پروگرام' کے انتخاب کا بہت بہت شکریہ۔ اس پروگرام میں ان شاء اللہ ہم متعدد ماڈیولز کے ذریعے عربی زبان سیکھیں گے۔ اس پروگرام کے اختتام پر ان شاء اللہ آپ قرآن وحدیث اور مسلم علماء کی عربی کتب کے مطالعے پر قادر ہو جائیں گے۔ اس پروگرام کو اس طرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ آپ نہایت ہی آسانی کے ساتھ درجہ بدرجہ ادبیات اسلامیہ میں استعمال ہونے والی عربی زبان سیکھ سکتے ہیں۔ اس پروگرام کو قرآنی عربی پروگرام کا نام دینے کی وجہ یہ ہے کہ اس پروگرام کا محور و مرکز قرآن مجید ہے مگر اس میں دینی کتب میں استعمال ہونے والی عربی بھی آپ سیکھ جائیں گے۔

لوگ عموماً دو وجوہات کی بنیاد پر عربی سیکھتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ قرآن مجید، احادیث اور اسلامی لٹریچر کو سمجھا جا سکے اور دوسرے یہ کہ عربوں کے ساتھ جدید عربی میں گفتگو کی جا سکے۔ یہ پروگرام پہلے مقصد کی تکمیل کے لئے وضع کیا گیا ہے البتہ دوسرے مقصد کے لئے عربی سیکھنے والے بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ عربی چونکہ دنیا کی منظم ترین زبان ہے، اس لیے اس کا سیکھنا بہت آسان ہے۔ اس کے قواعد و ضوابط بہت واضح ہیں۔ اگر آپ یہ قواعد و ضوابط سیکھ لیں تو چند ہی ہفتوں میں آپ اس زبان کا بڑا حصہ سمجھ سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ عربی میں چالیس پچاس ایسے الفاظ ہیں جو بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں۔ ہم نے کوشش کی ہے کہ ابتدائی ماڈیولز میں یہ الفاظ سکھا دیے جائیں۔ قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن و حدیث اور اسلامی لٹریچر میں استعمال ہونے والی عربی زبان سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کے اسالیب کو پہچانیں اور اس کے محاوروں سے واقفیت حاصل کریں۔ یہی کوشش ہم نے اس پروگرام میں کی ہے۔

اس پروگرام میں عربی سیکھنے کا طریقہ کار نہایت ہی سادہ ہے۔ روزانہ ایک سبق کا مطالعہ کیجیے۔ ہر سبق میں 'اپنی صلاحیتوں کا امتحان لیجیے!' کے تحت مشقوں کو حل کیجیے۔ مشقوں کو حل کرنے کی کوشش کرنے سے پہلے جوابات ہرگز نہ دیکھیے۔ بعد میں جوابات کو چیک کیجیے۔ آپ کو الفاظ کے معانی اور زبان کے اصول و قواعد رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ سب کچھ آپ کو خود بخود یاد ہوتا چلا جائے گا کیونکہ ہر ہر لفظ اور اصول بار بار آپ کے سامنے آئے گا۔ چند ہی ہفتوں میں آپ محسوس کریں گے کہ آپ عربی زبان سمجھنے پر قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کی دلچسپی برقرار رکھنے اور معلومات ذہن نشین کروانے کی خاطر بعض معلومات کو الگ باکس کی صورت میں درج کیا گیا ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے:

تعمیر شخصیت: اس پروگرام کا مقصد محض عربی سکھانا ہی نہیں ہے بلکہ اپنی شخصیت کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا بھی ہے۔ اس لئے ہر سبق کے آغاز میں آپ کو یہ باکس ملے گا جس میں تعمیر شخصیت سے متعلق ٹپس دیے جائیں گے۔

مطالعہ کیجیے! اس باکس میں اچھی کتب اور تحریروں کے لنک فراہم کئے جائیں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربی زبان اور عربوں سے متعلق دلچسپ معلومات آپ کو اس باکس میں ملیں گی۔ ان معلومات سے آپ نزول قرآن کے زمانے کے عرب معاشرے کو سمجھ سکیں گے۔

آج کا اصول: زبان کے قوانین اس باکس میں دیے جائیں گے تاکہ آپ انہیں آسانی سے یاد کر سکیں۔ دوہرائی کے لیے یہ باکسز آپ کو بار بار ملیں گے۔ ایسا بھی ہو گا کہ ایک ماڈیول کے اصول آپ کو دوسرے میں ملیں گے۔ اس بار بار دوہرائی کا مقصد یہ ہے کہ آپ کو یہ اصول یاد ہو جائیں۔

چیلنج! آپ کی زبان دانی کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کے لئے آپ کو چیلنج دیا جائے گا جس کی مدد سے آپ عربی زبان کی صلاحیت کو بہتر بنا سکتے ہیں۔

تعارف

اس پروگرام کو اس انداز میں منظم کیا گیا ہے کہ آپ تدریجاً عربی سیکھتے چلے جائیں گے۔ پروگرام کو تین سطحوں یا لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے: بنیادی (Basic)، متوسط (Intermediate) اور اعلیٰ (Advanced)۔ ہر لیول میں متعدد ماڈیولز ہیں جنہیں دو سیریز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ایک سیریز عربی گرامر کی ہے جس کے لیے AG کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے جیسے AG00, AG01, AG02 وغیرہ۔ دوسری سیریز میں عربی متن کا مطالعہ شامل ہے جس سے آپ کے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) میں اضافہ ہو گا۔ اس کے لیے AT کا کوڈ اختیار کیا گیا ہے۔ پورے پروگرام کا خاکہ یہ ہے اور طالب علم کو تیروں کے مطابق ماڈیولز کا مطالعہ یکے بعد دیگرے کرنا ہو گا۔ ایک لیول میں پہلے گرامر کے ماڈیولز پڑھیے اور پھر متن کے۔

تعارف
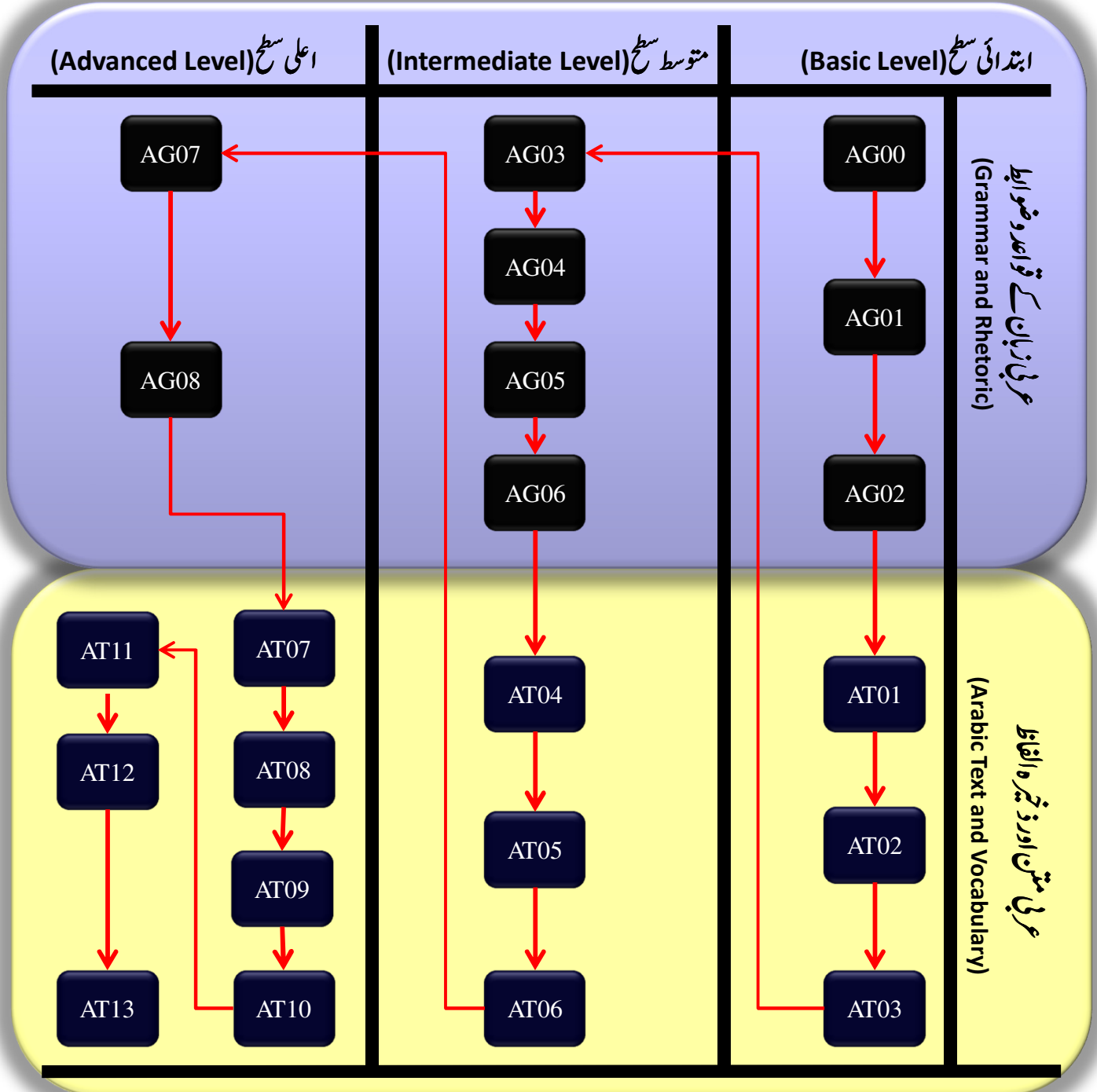
AG سیریز میں گرامر اور بلاغت کے قوانین سکھائے گئے ہیں اور ان قوانین کے استعمال کے لئے قرآن مجید سے پریکٹس کروائی گئی ہے۔ AT سیریز میں زبان کے ذخیرہ الفاظ میں اضافے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے قرآن مجید، حدیث اور ادبیات اسلامیہ سے اقتباسات پیش کئے گئے ہیں۔ آپ نے اس کے ذخیرہ الفاظ اور اسالیب کو سیکھتے ہوئے ان اقتباسات کا ترجمہ کرنا ہے۔ آپ کو قوانین یا الفاظ کو رٹنے کی ضرورت نہیں ہے۔ مشقوں کو اس طریقے سے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ قوانین اور الفاظ خود بخود آپ کے ذہن میں راسخ ہوتے چلے جائیں گے۔

بنیادی لیول (Basic Level)

بنیادی لیول پر کل چھ ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے تین اور متن کے تین ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG00: اس ماڈیول کا مقصد آپ کو عربی رسم الخط اور تجوید سکھانا ہے۔ اگر آپ پہلے ہی عربی پڑھ سکتے ہیں تو آپ براہ راست ماڈیول AG01 سے آغاز کر سکتے ہیں مگر ماڈیول AG00 کا طائرانہ جائزہ مفید رہے گا، بالخصوص عرب ممالک اور برصغیر میں عربی رسم الخط میں تھوڑا سا فرق پایا جاتا ہے۔ اس فرق کو ضرور سیکھ لیجیے۔
- ماڈیول AG01: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے بنیادی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG02: اس ماڈیول میں آپ عربی گرامر کے مزید بنیادی مباحث جن میں علم النحو شامل ہے، کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AT01: اس ماڈیول کا مقصد یہ ہے کہ آپ روز مرہ مذہبی معمولات میں استعمال ہونے والی عربی سیکھ لیں۔
- ماڈیول AT02: اس ماڈیول کا مقصد آپ کی زبان کی صلاحیت کو بڑھانا ہے۔ اس میں آپ اپنے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کریں گے۔ ان شاء اللہ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ ڈکشنری کی مدد سے 15-20% عربی سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AT03: اس میں آپ مزید کے اقتباسات کا مطالعہ کریں گے اور اس ماڈیول کے اختتام تک ان شاء اللہ ڈکشنری کی مدد سے 30-40% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اس لیول کے اختتام پر آپ کافی عربی سیکھ چکے ہوں گے۔ نماز اور جمعہ کا خطبہ سمجھ سکیں گے اور جب قرآن مجید کی تلاوت کریں گے تو کافی باتیں سمجھ میں آ سکیں گی۔

متوسط لیول (Intermediate Level)

یہ لیول سات ماڈیولز پر مشتمل ہے۔ اس میں آپ عربی زبان کے قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) کے چار اور متن کے تین ماڈیولز کا مطالعہ کریں گے، جن کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG03: اس ماڈیول میں آپ کی زبان کی صلاحیتیں مزید بہتر ہوں گی۔ اس ماڈیول میں پہنچ کر آپ علم بلاغت (بشمول علم المعانی، علم البیان اور علم البدیع) کا مطالعہ کریں گے اور زبان میں نازک احساسات کو سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ماڈیول AG04: اس ماڈیول میں آپ علم بلاغت (Rhetoric) کے مزید مباحث کا مطالعہ کرتے ہوئے زبان و بیان کے مزید نازک احساسات کو سمجھ سکیں گے۔ اس کے اختتام پر آپ علم بلاغت کی بحثوں سے اچھی طرح واقف ہو چکے ہوں گے۔

دینی مدارس میں عام طور پر علم بلاغت کو عربی گرامر کی تکمیل کے بعد پڑھایا جاتا ہے لیکن ہم نے اس پروگرام میں یہ ترتیب الٹ دی ہے کہ بلاغت کی دلچسپ بحثوں کو گرامر کے خشک قواعد سے پہلے پڑھا دیا ہے تاکہ طالب علم کی دلچسپی برقرار رہے۔

تعارف

- ماڈیول AG05: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مطالعے کا آغاز کریں گے۔ آپ یہ سیکھیں گے کہ کس طرح سے ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ اخذ کیے جاسکتے ہیں۔
- ماڈیول AG06: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے اختتام پر ان شاء اللہ ایک لفظ سے سینکڑوں الفاظ بنانے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔
- ماڈیول AT04-06: ان پانچ ماڈیولز میں آپ متوسط سطح کے عربی اقتباسات کا مطالعہ کریں گے۔ آپ کے ذخیرہ الفاظ میں مزید اضافہ ہو گا اور AT06 کے اختتام پر آپ ان شاء اللہ 60-70% عربی سمجھنے کے قابل ہو چکے ہوں گے۔

اعلی لیول (Advanced Level)

اعلی لیول میں کل نو ماڈیولز ہیں جن میں گرامر کے دو اور متن کے سات ماڈیولز شامل ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے:

- ماڈیول AG07: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔
- ماڈیول AG08: اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے اور اس کے ساتھ ساتھ علم النحو کے باقی رہ جانے والے اعلی مباحث کا مطالعہ بھی کریں گے۔ اس ماڈیول کے اختتام پر آپ عربی قواعد و ضوابط (Grammar and Rhetoric) سے پوری طرح واقف ہو چکے ہوں گے اور یہ بھی سیکھ چکے ہوں گے کہ عربی متن کا لغوی تجزیہ کیسے کیا جاتا ہے۔
- ماڈیول AT07-AT13: ان ماڈیولز میں آپ اعلی سطح کی عربی عبارتوں کا مطالعہ کریں گے۔ ماڈیول AT13 کے اختتام پر آپ اتنی عربی سیکھ چکے ہوں گے کہ اطمینان سے عربی کتب کا مطالعہ کر سکیں اور 100% عبارت کو سمجھ سکیں۔ ہاں، کبھی کبھار کسی نئے لفظ کے لیے آپ کو ڈکشنری کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

اس پروگرام کے اختتام پر آپ علم الصرف، علم النحو، علم المعانی، علم البیان، علم البدیع کے اہم تصورات سے واقف ہو چکے ہوں گے۔ آپ مسلم تاریخ کے مختلف ادوار میں لکھے گئے دینی لٹریچر کا مطالعہ کر سکیں گے اور زبان کو بآسانی سمجھ سکیں گے۔ ہر لیول کے اختتام پر آپ کا امتحان لیا جائے گا جس میں آپ اپنی صلاحیتوں کو ٹیسٹ کر سکیں گے۔

یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ اس پروگرام کے ذریعے آپ عربی بول چال پر نہ تو قادر ہو سکیں گے اور نہ ہی عربی زبان کے ادیب بن سکیں گے مگر یہ پروگرام آپ کو یہ مقاصد حاصل کرنے میں مدد ضرور کرے گا۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد آپ کو زبان سمجھنے (Comprehension) کے قابل بنانا ہے کیونکہ دین کے طالب علم کی ضرورت یہی ہے کہ وہ عربی سمجھ سکے اور قرآن و حدیث اور عربی کتابوں کا مطالعہ کر سکے۔ عربی بول چال پر قدرت کے لئے آپ کو عرب ماحول اور تحریر سیکھنے کے لئے ایک استاذ کی ضرورت رہے گی جو آپ کی تحریروں کی اصلاح کر سکے۔ ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ کتاب میں ٹائپنگ وغیرہ کی غلطیوں کو جس حد تک ممکن ہو، کم سے کم کیا جائے۔ تاہم عربی ٹائپنگ میں حرکات کی غلطی کا امکان بہر حال رہتا ہے۔ اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کوئی غلطی دیکھیں تو مصنف کو مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔

اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی سبق سے متعلق کوئی سوال پیدا ہو تو آپ براہ راست مصنفین کو ای میل کر کے اپنے سوال کا جواب حاصل کر سکتے ہیں۔ اپنے تاثرات بھی ای میل کیجیے۔ اللہ تعالی آپ کا حامی و ناصر ہو۔

محمد شکیل عاصم (shakeelasim56@gmail.com)۔ محمد مبشر نذیر (mubashirnazir100@gmail.com)

ذوالحجہ 1434/ اکتوبر 2013

عربی سیٹ اپ

اس پروگرام کے مطالعہ سے پہلے مناسب رہے گا کہ آپ اپنے کمپیوٹر کو عربی زبان کے سیٹ اپ کر لیجیے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے:

For Windows XP Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Choose Language tab.
- Check the "Install files for Complex Script and right-to-left languages (Including Thai)".
- Press Apply to proceed
- Press Details button.
- Press Add button.
- Select the "Arabic (Saudi Arabia)" in Input Language drop down list.
- Select the default "Arabic (102)" keyboard.
- Press "OK" and then "Apply".

For Windows Vista / 7.0 / 8.0 Users

- Open "Regional and Language Options" from Control Panel
- Press "Keyboards and Languages" tab.
- Press "Change keyboards…" button
- Press "Add" button
- Select "Input Language: "Arabic"

The system may ask you to provide Windows CD during this process.

Warning!!!!!!!!! If you are using an unlicensed version of Windows, it may corrupt your Windows.

درج ذیل لنک سے مزید وسائل بھی ڈاؤن لوڈ کر لیجیے۔

www.mubashirnazir.org/Courses/Arabic/Resources.htm

- قرآن مجید اور اس کی ڈکشنریاں
- عربی اور اردو فانٹ
- صخر عربی انگریزی ڈکشنری: اسے اپنے کمپیوٹر پر انسٹال بھی کر لیجیے۔

سبق 1: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

تعمیر شخصیت

نماز پڑھتے وقت اپنے اندر یہ احساس پیدا کیا کیجیے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ نماز سے باہر بھی اس احساس کو زندہ رکھیے۔

پچھلے ماڈیول میں آپ ثلاثی مجرد کی بحث مکمل کر چکے ہیں۔ آپ یہ جان چکے ہیں کہ محض تین حروف سے کس طرح ۲۲۰ الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

آپ یہ بھی دیکھ چکے ہیں کہ کسی بھی مادے کے اصل تینوں حروف صرف اور صرف فعل ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب ہی میں اپنی خالص حالت میں ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں ثلاثی مجرد کہا جاتا ہے یعنی 'تین اکیلے حروف'۔ ان تینوں کو حروف کو مختلف صورتوں میں کچھ اور حروف سے ملا کر اور ضمہ، فتحہ اور کسرہ کی حرکات کو تبدیل کر کے ۲۲۰ یا اس سے بھی زائد الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

عربی زبان کی ایک اور بہت ہی دلچسپ خصوصیت یہ ہے اور وہ یہ کہ فعل ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں ایک یا ایک زائد حروف کو ملا دیا جائے تو اس سے الفاظ کے مزید مجموعے تیار کیے جاسکتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں تین حروف سے الفاظ بنانے کی صلاحیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے اور ۱۰۰۰ سے اوپر الفاظ تیار کیے جاسکتے ہیں۔

ان تین اصلی حروف میں اگر ایک ہی لفظ کا اضافہ کیا جائے تو یہ ایک گروپ بنتا ہے۔ اگر دو یا تین حروف کا اضافہ ہو تو یہ مزید گروپ بنتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ گروپوں کا مطالعہ ہم تفصیل سے کریں گے کیونکہ یہ قرآن مجید میں عام استعمال ہوتے ہیں۔ علم الصرف کی اصطلاح میں ان میں سے ہر گروپ کو 'باب' کہا جاتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ ان کا مطالعہ ہم الگ الگ کریں گے:

- إفعَال
- مُفَاعَلَة
- تَفَاعُل
- إسْتِفعَال
- تَفعِيل
- تَفَعُّل
- إفتِعَال
- إنفِعَال

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں کا رابطہ تجارتی مقاصد کے لئے دوسری قوموں جیسے یمن، ایران، حبشہ اور روم سے ہوا کرتا تھا۔ اس کے نتیجے میں بہت سے عجمی یا غیر عربی الفاظ عربی میں داخل ہو جایا کرتے تھے۔ عرب ان الفاظ کی شکل تبدیل کر کے اسے عربی رنگ دے لیا کرتے تھے۔ نہ صرف عربی بلکہ دنیا کی ہر زبان میں یہی معاملہ کیا جاتا ہے۔

آج کا اصول: کسی کام میں شدت کا تاثر پیدا کرنے کے لئے عربی میں فعل کے بعد اسی باب کے مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے وَيُخْرِجُكُمْ إِخْرَاجًا (وہ تمہیں بھرپور طریقے سے باہر لے آیا)۔ اس کی بہت سی مثالیں آپ کو بی سیریز کے اسباق میں ملیں گی۔

سبق 1: ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

ثلاثی مزید فیہ کا پہلا باب 'افعال' ہے۔ اس کی علامت شروع میں آنے والا 'أ' ہے۔ اس کی صرف صغیر دیکھیے۔

<table>
<tr><th colspan="6">باب إفعَال صَرف صَغِير (مادة خ ر ج)</th></tr>
<tr><th>فعل</th><th>واحد مذكر غائب</th><th>مَعنى</th><th>اسْم</th><th>واحد مذكر</th><th>مَعنى</th></tr>
<tr><td>ماضي معلوم</td><td>أَخْرَجَ</td><td>اس نے نکالا</td><td>مصدر</td><td>إِخْرَاجٌ</td><td>نکالنا</td></tr>
<tr><td>ماضي مجهول</td><td>أُخْرِجَ</td><td>اسے نکالا گیا</td><td>فاعل</td><td>مُخْرِجٌ</td><td>نکالنے والا</td></tr>
<tr><td>مضارع معلوم</td><td>يُخْرِجُ</td><td>وہ نکالتا ہے یا نکالے گا</td><td>مفعول</td><td>مُخْرَجٌ</td><td>نکالا جانے والا</td></tr>
<tr><td>مضارع مجهول</td><td>يُخْرَجُ</td><td>اسے نکالا جاتا ہے / جائے گا</td><td>ظرف</td><td>مُخْرَجٌ</td><td>نکالنے کی جگہ</td></tr>
<tr><td>أمر حاضر معلوم</td><td>أَخْرِجْ</td><td>نکالو!</td><td colspan="3" rowspan="5">عام طور پر مصدر ہی باب کے نام کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ چونکہ یہ مصدر إفعال کے وزن پر آتا ہے، اس لئے اس باب کا نام افعال ہے۔ باب افعال کا مصدر إفَالَة کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے إقامَة (قائم کرنا)، إعانَة (مدد کرنا)، إهانَة (توہین کرنا) وغیرہ۔ مفعول اور ظرف کے لئے ایک جیسے الفاظ ہی استعمال ہوتے ہیں۔ دیگر اسمائے مشتقہ جیسے صفت، مبالغہ اور تفضیل، ثلاثی مزید فیہ میں استعمال نہیں ہوتے۔</td></tr>
<tr><td>أمر غائب معلوم</td><td>لِيُخْرِجْ</td><td>اسے نکالنا چاہیے</td></tr>
<tr><td>أمر مجهول</td><td>لِيُخْرَجْ</td><td>اسے نکالا جائے</td></tr>
<tr><td>نهي معلوم</td><td>لا يُخْرِجْ</td><td>وہ نہ نکالے</td></tr>
<tr><td>نهي مجهول</td><td>لا يُخْرَجْ</td><td>اسے نہیں نکالا جانا چاہیے</td></tr>
</table>

- ثلاثی مزید کے تمام ابواب میں اسماء اور افعال کا سانچہ ایک سا رہتا ہے۔ آپ پچھلے ماڈیول میں دیکھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد میں ع کلمہ پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ تینوں آتی رہتی ہیں۔ اس کے برعکس ثلاثی مزید میں تمام حرکات ہمیشہ یکساں رہتی ہیں۔
- باب افعال عام طور پر فعل لازم کو متعدی بناتا ہے یعنی کسی دوسرے شخص پر فعل کے انجام دینے کو بیان کرتا ہے۔ جیسے خَرَجَ يَخرُجُ کا معنی ہے 'نکلنا'۔ جب اس مادے سے باب افعال بنایا جاتا ہے تو یہ أخرَجَ يُخرِجُ بن جاتا ہے جس کا معنی ہے 'نکالنا'۔ اسی طرح نَكَحَ يَنكِحُ کا معنی ہے 'نکاح کرنا' جبکہ باب افعال سے أنكَحَ يُنكِحُ کا معنی ہے 'نکاح کروانا'۔
- تمام افعال اور اسماء کے باقی صیغے آپ اسی طرح بناسکتے ہیں جیسے آپ ثلاثی مجرد میں بنایا کرتے تھے۔ اگلے صفحے پر دی گئی صرف کبیر کو دیکھیے۔ اس کے بعد ان الفاظ کی صرف صغیر اور کبیر خود بنائیے: إنذار (خبردار کرنا)، إرشَاد (راہنمائی کرنا)، إصلاحٌ (اصلاح کرنا)، إنزالٌ (نیچے اتارنا) وغیرہ۔

یہاں مادہ 'خ ر ج' کے باب افعال کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ صیغوں کی ترتیب وہی ہے۔ ترجمہ آپ خود کیجیے۔

باب إفعَال صَرف كبير (مادة خ ر ج)		
فعل | اسْم	صرف صغير	صرف كبير
مصدر	إخْرَاجٌ	مصدر کی صرف کبیر نہیں بنائی جا سکتی۔
ماضي معلوم	أخْرَجَ	أخْرَجَا، أخْرَجُوا، أخْرَجَتْ، أخْرَجَتَا، أخْرَجْنَ، أخْرَجْتَ، أخْرَجْتُمَا، أخْرَجْتُم، أخْرَجْتِ، أخْرَجْتُمَا، أخْرَجْتُنَّ، أخْرَجْتُ، أخْرَجْنَا
ماضي مجهول	أُخْرِجَ	أُخْرِجَا، أُخْرِجُوا، أُخْرِجَتْ، أُخْرِجَتَا، أُخْرِجْنَ، أُخْرِجْتَ، أُخْرِجْتُمَا، أُخْرِجْتُم، أُخْرِجْتِ، أُخْرِجْتُمَا، أُخْرِجْتُنَّ، أُخْرِجْتُ، أُخْرِجْنَا
مضارع معلوم	يُخْرِجُ	يُخْرِجَانِ، يُخْرِجُونَ، تُخْرِجُ، تُخْرِجَانِ، يُخْرِجْنَ، تُخْرِجُ، تُخْرِجَانِ، تُخْرِجُونَ، تُخْرِجِينَ، تُخْرِجَانِ، تُخْرِجْنَ، أُخْرِجُ، نُخْرِجُ
مضارع مجهول	يُخْرَجُ	يُخْرَجَانِ، يُخْرَجُونَ، تُخْرَجُ، تُخْرَجَانِ، يُخْرَجْنَ، تُخْرَجُ، تُخْرَجَانِ، تُخْرَجُونَ، تُخْرَجِينَ، تُخْرَجَانِ، تُخْرَجْنَ، أُخْرَجُ، نُخْرَجُ
أمر حاضر معلوم	أَخْرِجْ	أخْرِجَا، أخْرِجُوا، أخْرِجِي، أخْرِجَا، أخْرِجْنَ
أمر غائب معلوم	لِيُخْرِجْ	لِيُخْرِجَا، لِيُخْرِجُوا، لِتُخْرِجْ، لِتُخْرِجَا، لِيُخْرِجْنَ، لِأُخْرِجْ، لِنُخْرِجْ
أمر مجهول	لِيُخْرَجْ	لِيُخْرَجَا، لِيُخْرَجُوا، لِتُخْرَجْ، لِتُخْرَجَا، لِيُخْرَجْنَ، لِتُخْرَجْ، لِتُخْرَجَا، لِتُخْرَجُوا، لِتُخْرَجِي، لِتُخْرَجَا، لِتُخْرَجْنَ، لِأُخْرَجْ، لِنُخْرَجْ
نهي معلوم	لا يُخْرِجْ	لا يُخْرِجَا، لا يُخْرِجُوا، لا تُخْرِجْ، لا تُخْرِجَا، لا يُخْرِجْنَ، لا تُخْرِجْ، لا تُخْرِجَا، لا تُخْرِجُوا، لا تُخْرِجِي، لا تُخْرِجَا، لا تُخْرِجْنَ، لا أُخْرِجْ، لا نُخْرِجْ
نهي مجهول	لا يُخْرَجْ	لا يُخْرَجَا، لا يُخْرَجُوا، لا تُخْرَجْ، لا تُخْرَجَا، لا يُخْرَجْنَ، لا تُخْرَجْ، لا تُخْرَجَا، لا تُخْرَجُوا، لا تُخْرَجِي، لا تُخْرَجَا، لا تُخْرَجْنَ، لا أُخْرَجْ، لا نُخْرَجْ
فاعل	مُخْرِجٌ	مُخْرِجَانِ، مُخْرِجُونَ، مُخْرِجَةٌ ، مُخْرِجَتَانِ، مُخْرِجَاتٌ
مفعول	مُخْرَجٌ	مُخْرَجَانِ، مُخْرَجُونَ، مُخْرَجَةٌ ، مُخْرَجَتَانِ، مُخْرَجَاتٌ
ظرف	مُخْرَجٌ	مُخْرَجَانِ، مُخْرَجَاتٌ

ثلاثی مزید فیہ کا دوسرا باب 'تفعیل' ہے۔ اس کی علامت ع کلمہ پر تشدید ہے۔ صرف صغیر دیکھیے:

باب تفعِيل صَرف صَغِير (مادة ع ل م)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	عَلَّمَ	اس نے تعلیم دی	مصدر	تَعلِيمٌ	علم سکھانا، علم دینا
ماضي مجهول	عُلِّمَ	اسے تعلیم دی گئی	فاعل	مُعَلِّمٌ	تعلیم دینے والا
مضارع معلوم	يُعَلِّمُ	وہ تعلیم دیتا ہے یا دے گا	مفعول	مُعَلَّمٌ	جسے تعلیم دی جائے
مضارع مجهول	يُعَلَّمُ	اسے تعلیم دی جاتی ہے / جائے گی	ظرف	مُعَلَّمٌ	تعلیم دینے کی جگہ / وقت
أمر حاضر معلوم	عَلِّمْ	تعلیم دو!	بعض مادوں کے لئے باب تفعیل کا مصدر کے وزن پر تَفعِلة آتا ہے جیسے تذكِرَة (یاد کروانا)، تجربَة (تجربہ کرنا)، تبصِرَة (بصارت افروز کرنا)۔ مفعول اور ظرف کے لئے الفاظ ایک سے ہوتے ہیں۔		
أمر غائب معلوم	لِيُعَلِّمْ	اسے تعلیم دینی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُعَلَّمْ	اسے تعلیم دی جانی چاہیے			
نهي معلوم	لا يُعَلِّمْ	وہ تعلیم نہ دے			
نهي مجهول	لا يُعَلَّمْ	اسے تعلیم نہیں دی جانی چاہیے			

- ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب میں اسماء اور افعال کا سانچہ ایک سا رہتا ہے۔ آپ پچھلے ماڈیول میں دیکھ چکے ہیں کہ ثلاثی مجرد میں ع کلمہ پر فتحہ، کسرہ اور ضمہ تینوں آتی رہتی ہیں۔ اس کے برعکس ثلاثی مزید میں تمام حرکات ہمیشہ یکساں رہتی ہیں۔
- باب افعال کی طرح، باب تفعیل بھی فعل کو اکثر متعدی بنا دیتا ہے یعنی فعل کو کسی دوسرے شخص پر سرانجام دیا جاتا ہے۔ جیسے عَلِمَ يَعلَمُ کا معنی ہے 'جاننا' جبکہ باب تفعیل کے عَلَّمَ يُعَلِّمُ کا معنی ہے 'دوسرے کو سکھانا یا تعلیم دینا'۔ اسی طرح ذَكَرَ يَذكُرُ کا معنی ہے 'یاد کرنا' جبکہ ذَكَّرَ يُذَكِّرُ کا معنی ہے 'یاد کروانا'۔
- تمام افعال اور اسماء کے باقی صیغے آپ اسی طرح بنا سکتے ہیں جیسے آپ ثلاثی مجرد میں بنایا کرتے تھے۔ راہنمائی کے لئے پچھلے صفحے پر دی گئی باب افعال کی صرف کبیر کو دیکھیے۔ اس کے بعد ان الفاظ کی صرف صغیر اور کبیر خود بنائیے: تفصيل (تفصیل بتانا)، تجربَة (تجربہ کرنا)، تكميل (مکمل کرنا)، تبليغ (تبلیغ کرنا)، تذكِير (یاد کروانا)، تنصيب (نصب کرنا) وغیرہ۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو	عربي	اردو
إيمَانٌ	ایمان لانا	تَذبِيحٌ	ذبح کرنا	إنارةٌ	روشن کرنا
إقَامَةٌ	قائم کرنا	إغراقٌ	غرق کر دینا	إنَابَةٌ	مقرر کرنا، توبہ کرنا
إنفَاقٌ	خرچ کرنا	تَحرِيفٌ	تبدیل کر دینا	تَفضِيلٌ	فضیلت دینا
إيقَانٌ	یقین رکھنا	تَبشِيرٌ	بشارت دینا	تَفصِيلٌ	تفصیل بیان کرنا
إنذارٌ	خبردار کرنا	تَعلِيمٌ	تعلیم دینا	إسْراف	حد سے بڑھنا
إنعَامٌ	نعمتیں دینا، انعام کرنا	تَكرِيمٌ	عزت دینا	تَسوِيم	نشان لگانا
إفسَادٌ	فساد پھیلانا	إدخالٌ	داخل کرنا	تَدبِيرٌ	تدبیر کرنا، منصوبہ بنانا
إصلاحٌ	اصلاح کرنا	تَطهِيرٌ	پاکیزہ کرنا	تَسخِيرٌ	تسخیر کرنا، استعمال میں لانا
إبْصَارٌ	دیکھنا، بصیرت رکھنا	تَقرِيبٌ	قریب کرنا	إبَانةٌ	واضح بیان کرنا
إخراجٌ	نکالنا	إحسَانٌ	احسان / نیکی کرنا	تَصْرِيفٌ	گردش دینا، بات کو گھمانا
تَسبِيحٌ	عظمت بیان کرنا	تَحرِيمٌ	حرام قرار دینا	تَذكِيرٌ	یاد دلانا
تَقدِيسٌ	پاکیزگی بیان کرنا	إنزالٌ	اتارنا، نازل کرنا	شَعَرَ يَشعُرُ	شعور رکھنا
إنبَاءٌ	معلومات فراہم کرنا	تَنْزِيلٌ	آہستہ آہستہ اتارنا	ظَلَّ يَظَلُّ	سایہ کرنا
إزَالَةٌ	ازالہ کرنا، ہٹا دینا	إرسَال	بھیجنا	عَقَلَ يَعقِلُ	عقل سے سمجھنا

عربی	اردو	صیغة
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلوٰةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ	وہ لوگ جو چھپی ہوئی باتوں پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے انہیں جو رزق دیا ہے، اس میں خرچ کرتے ہیں۔	باب إفعال، فعل مضارع، جمع مذکر غائب
بِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ	آخرت پر ______	
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ	یقیناً جن لوگوں نے کفر کیا، برابر ہے کہ آپ انہیں ______ یا ______ نہ کریں، ______	
صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ	ان کا راستہ جن پر ______	
إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ	جب ان سے کہا گیا کہ زمین میں ______ تو وہ بولے، ہم تو ______	
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا يَشْعُرُونَ	خبردار! یقیناً وہی تو ______ لیکن ______	
تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَاتٍ لَّا يُبْصِرُونَ	اس نے انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، وہ نہیں ______	
أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ	اس نے آسمان سے پانی ______ اور اس سے پھل ______	
نَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ	ہم ______ تیری حمد کے ساتھ اور تیرے لئے ______	
يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ فَلَمَّا أَنبَأَهُم بِأَسْمَائِهِمْ	اے آدم! انہیں ان کے ناموں کے بارے میں ______۔ تو جب انہوں نے ان کے نام کے بارے میں انہیں ______	
فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ	تو ان دونوں کو شیطان نے (اللہ کے حکم سے) ______ اور ان دونوں کو ______ جس میں وہ تھے۔	

آج کا اصول: لفظ لَمّا کو دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱) جب (۲) ابھی تک نہیں۔ مثلاً لَمَّا أَنبَأَهُمْ (جب اس نے انہیں خبر دے دی)، لَمَّا يَأْتِكُم مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم (کوئی آفت تم پر اب تک نہیں آئی جیسی تم سے پہلے لوگوں پر آئی تھی)۔

صيغة	اردو	عربی
	میری اس نعمت کو یاد کرو جو تم پر ____ اور میں نے تمام جہانوں پر ____	اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ
	تمہارے بیٹوں کو ____	يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ
	آلِ فرعون کو ____	أَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ
	تم پر بادل کا ____	ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
	اللہ کے کلام کو ____، پھر ____ بعد اس کے کہ ____ اور ____	يَسْمَعُونَ كَلاَمَ اللّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ
	____ ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے	بَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
	آدم کو نام ____	عَلَّمَ آدَمَ الأَسْمَاءَ
	یہ ہے وہ جسے ____ مجھ پر	هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ
	میرے رب! مجھے ____ سچائی کے ساتھ ____ اور مجھے ____ سچائی کے ساتھ ____	رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ
	____ صحیفوں میں جو کہ ____ اور ____	فِي صُحُفٍ مُكَرَّمَةٍ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ
	ایک چشمہ، جس سے ____ پئیں گے	عَيْناً يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ
	عنقریب ہم زیادہ دیں گے ____	وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ
	ان کا وہ نکالنا تمہارے لئے ____	هُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ
	یقیناً! ____ بنی آدم کو	لَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ

چیلنج! اس سبق میں دیے گئے الفاظ کے علاوہ قرآن مجید سے باب افعال اور باب تفعیل کے دس دس الفاظ تلاش کیجیے۔

صیغۃ	اردو	عربی
	یا ہم ____	أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ
	فرشتوں میں سے جو ____	مِنَ الْمَلائِكَةِ مُنْزَلِينَ
	یہ کہ وہ ____ تمہارے رب کی جانب سے	أَنَّهُ مُنَزَّلٌ مِنْ رَبِّكَ
	اے نبی! آپ کو ____ بطور گواہ کے، اور ____ اور ____ کے اور اللہ کی اجازت سے اس کی طرف بلانے والے کے اور بطور ____ چراغ کے	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا. وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا
	یقیناً اس میں نشانی ہے ہر ____ بندے کے لئے	إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ
	وہی ہے جس نے ____ کتاب کو تم پر نازل کیا	هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا
	اسی طرح ____ کے لئے مزین کر دیا گیا ہے جو وہ ____	كَذَلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِينَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ
	تمہارے رب کی طرف سے ____	مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ
	وہ معاملات کی ____ اور نشانیوں کو ____ تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات پر ____	يُدَبِّرُ الْأَمْرَ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَاءِ رَبِّكُمْ تُوقِنُونَ
	تمہارے لئے دن ورات کو ____، جبکہ سورج، چاند، ستارے اس کے حکم کے تحت ____	وَسَخَّرَ لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ
	یہ ____ عربی زبان ہے	هَذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُبِينٌ
	یقیناً اس قرآن میں ____، تاکہ ____	وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا

آج کا اصول: اگر کوئی فعل ثلاثی مجرد ہی میں متعدی ہو تو باب تفعیل میں آ کر اس میں شدت پیدا ہو جائے گی۔ جیسے قَتَلَ الْمُجْرِمُ رَجُلًا (مجرم نے ایک شخص کو قتل کر دیا)۔ باب تفعیل میں یہ ہو جائے گا: قَتَّلَ الْمُجْرِمُ أَهْلَ القَرِيَةِ (مجرم نے گاؤں والوں کا قتل عام کر دیا) یا قَتَّلَ الْمُجْرِمُ رَجُلًا (مجرم نے ایک شخص کو بری طرح قتل کر دیا)۔ اسی طرح قَطَعْتُ الْحَبَلَ (میں نے رسی کو کاٹا)، قَطَّعْتُ الْحَبَلَ (میں نے رسی کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا)، كَسَرَ الْقَلَمَ (اس نے قلم توڑ دیا)، كَسَّرَ الْقَلَمَ (اس نے قلم کو توڑ کر چکنا چور کر دیا) وغیرہ۔

اس باب میں ہم ثلاثی مزید فیہ کے چند اور ابواب کا مطالعہ کریں گے۔ اس سلسلے کا تیسرا باب 'مفاعلہ' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ کے بعد ایک 'الف' ہے۔

تعمیر شخصیت
محض سوچنے سے ہی آپ کھیت میں ہل نہیں چلا سکتے۔ اس کے لئے عمل کی ضرورت ہے۔

باب مُفاعَلَة صَرف صَغِير (مادة ق ت ل)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذکر	مَعنى
ماضي معلوم	قَاتَلَ	اس نے جنگ کی	مصدر	مُقَاتَلَةٌ	باہمی جنگ کرنا
ماضي مجهول	قُوتِلَ	اس سے جنگ کی گئی	فاعل	مُقَاتِلٌ	جنگ کرنے والا
مضارع معلوم	يُقَاتِلُ	وہ جنگ کرتا ہے / کرے گا	مفعول	مُقَاتَلٌ	جس سے جنگ ہو
مضارع مجهول	يُقَاتَلُ	اس سے جنگ کی جاتی ہے	ظرف	مُقَاتَلٌ	جنگ کی جگہ
أمر حاضر معلوم	قَاتِلْ	جنگ کرو!	بعض مادوں کے لئے باب مفاعلہ کا مصدر کے فِعَالٌ وزن پر بھی آتا ہے جیسے قِتَالٌ (جنگ کرنا)، جِهادٌ (جہاد کرنا) وغیرہ اس باب کا مفعول عام طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ اس باب میں عموماً ایسے لفظ استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق دو فریقوں کے باہمی عمل سے ہوتا ہے جیسے قِتَالٌ (جنگ کرنا)، مُجَاهَدَةٌ (جدوجہد کرنا)، مُدَافَعَةٌ (دفاع کرنا) وغیرہ۔	
أمر غائب معلوم	لِيُقَاتِلْ	اسے جنگ کرنی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُقَاتَلْ	اس سے جنگ کی جانی چاہیے			
نهی معلوم	لا يُقَاتِلْ	اسے جنگ نہیں کرنی چاہیے			
نهی مجهول	لا يُقَاتَلْ	اس سے جنگ نہیں ہونی چاہیے			

- باب مفاعلہ عام طور پر دو افراد یا گروہوں کے درمیان عمل کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَتَلَ يَقْتُلُ کا معنی ہے 'قتل کرنا' لیکن باب مفاعلہ سے یہ قاتل يُقاتِلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'ایک دوسرے کو مارنے کے لئے لڑنا'۔ اسی طرح ذَكَرَ يَذْكُرُ کا معنی ہے 'تذکرہ کرنا' جب کہ باب مفاعلہ سے یہ ذاکر يُذاكِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'ایک دوسرے سے مذاکرہ کرنا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: مُعامَلَة (ایک دوسرے سے معاملہ کرنا)، مُذاکَرة (ایک دوسرے سے مذاکرہ کرنا)، جِهَادٌ (جدوجہد کرنا)، مُقابَلَة (مقابلہ کرنا)، دِفَاعٌ (دفاع کرنا)، مُعَاشَرة (ایک دوسرے کے ساتھ رہنا) وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ کا چوتھا باب 'تفاعل' ہے۔اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک 'ت' اور ف کلمہ کے بعد ایک 'الف' ہے۔

باب تَفَاعُل صَرف صَغِير (مادة ق ب ل)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	تَقَابَلَ	اس نے موازنہ کیا	مصدر	تَقَابُلٌ	دو چیزوں کا موازنہ
ماضي مجهول	تُقُوبِلَ	اس کا موازنہ کیا گیا	فاعل	مُتَقَابِلٌ	موازنہ کرنے والا
مضارع معلوم	يَتَقَابَلُ	وہ موازنہ کرتا ہے	مفعول	مُتَقَابَلٌ	جس کا موازنہ کیا جائے
مضارع مجهول	يُتَقَابَلُ	اس کا موازنہ کیا جاتا ہے	ظرف	مُتَقَابَلٌ	موازنہ کرنے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	تَقَابَلْ	موازنہ کرو	عام طور پر اس باب میں وہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق دو یا زیادہ اشیاء ، اشخاص یا گروہوں کے باہمی تعلق سے ہو جیسے تَقَابُلٌ (دوسرے سے تقابل یا موازنہ کرنا)، تَعَاقُبٌ (دوسرے کا پیچھا کرنا)، تَشَاوُرٌ (ایک دوسرے سے باہمی مشورہ کرنا) وغیرہ۔		
أمر غائب معلوم	لِيَتَقَابَلْ	اسے موازنہ کرنا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُتَقَابَلْ	اس کا موازنہ کیا جانا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَتَقَابَلْ	اسے موازنہ نہیں کرنا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُتَقَابَلْ	اس کا موازنہ نہیں ہونا چاہیے			

- باب تفاعل بھی عام طور پر دو افراد یا گروہوں کے درمیان عمل کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَبِلَ يَقبَلُ کا معنی ہے 'قبول کرنا' لیکن باب تفاعل سے یہ تقابل يتقابِلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'قبول کرنے کے لئے دو چیزوں میں موازنہ کرنا'۔ اسی طرح عَمِلَ يَعْمَلُ کا معنی ہے 'عمل کرنا' جب کہ باب تفاعل سے یہ تَعَامَلَ يَتَعَامِلُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'ایک دوسرے سے معاملہ کرنا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنایئے: تَعاقُب (دوسرے کا پیچھا کرنا)، تعامُل (ایک دوسرے سے معاملہ کرنا)، تباعُد (ایک دوسرے سے دور ہونا)، تخَاصُم (ایک دوسرے سے بحث کرنا)، تفاخر (دوسرے کے مقابلے پر فخر کرنا)، تکافُل (ایک دوسرے کی کفالت کرنا یعنی انشورنس) وغیرہ۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتایئے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
مُخَادَعَةٌ	دوسرے کو دھوکہ دینا	تَجَانُفٌ	گمراہ ہونا، غلط طرف مائل ہونا
خَدَعَ يَخدَعُ	دوسرے کو دھوکہ دینا	تَرَاكُبٌ	ایک دوسرے پر پڑا ہونا
مُوَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	مُنَادٍّي	اعلان کرنا
تَشابُهٌ	مشابہ ہونا، مجازی معنی میں ہونا	مُنَافَقَةٌ	منافقت کرنا
تَظَاهُرٌ	دھوکہ دینے کے لئے غلط تاثر دینا	تَدَارُكٌ	تدارک کرنا، پکڑنا
مُلامَسَةٌ	ایک دوسرے کو چھونا یا جنسی عمل کرنا	تَدَايُنٌ	دوسرے کو قرض دینا
مُحَاسَبَةٌ	ایک دوسرے کا احتساب کرنا	مُدَافَعَةٌ ، دِفَاعٌ	دفاع کرنا
حِسَابٌ	حساب کرنا	تَعَاسُرٌ	مشکل یا تنگدستی میں ہونا
تَغامُزٌ	آنکھ سے ایک دوسرے پر طنزیہ اشارہ کرنا	ضِرَارٌ	نقصان پہنچانا
إحكَامٌ	حکم یا فیصلہ جاری کرنا	مُصَاحَبَةٌ	ایک دوسرے کا دوست ہونا
إحصَانٌ	قلعہ بند کرنا، محفوظ کرنا، پاکباز رہنا	تَشَاوُرٌ	ایک دوسرے سے مشورہ کرنا
مُسَافَحَةٌ	ایک دوسرے سے شہوانی گفتگو کرنا	تَسَاءُلٌ	دوسرے سے پوچھنا
تَفَاخُرٌ	ایک دوسرے کے مقابلے میں فخر کرنا	تَنَابُزٌ	دوسرے کے برے نام رکھنا
تَكَاثُرٌ	کثرت مال میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا	تَنَاجَي	ایک دوسرے سے خفیہ مشورہ کرنا
مُبَاعَدَةٌ	ایک دوسرے سے دور ہونا	تَنَازُعٌ	ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا
تَتَابُعٌ	ایک کے بعد دوسرے کا آنا		

صیغة	اردو	عربی
	اللہ اور اہل ایمان کو ____ مگر کسی کو ____ سوائے اپنے آپ کے اور جبکہ وہ ____	يُخَادِعُونَ اللّٰهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ
	جب ____ موسی سے چالیس راتوں کا	إِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً
	گائے تو بس ہمارے لئے ____	إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا
	سرکشی اور ظلم کے ساتھ ان کے خلاف ____	تَتَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
	یا ____ خواتین سے	أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
	تو جلد ہی آسان حساب کے ساتھ ____	فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا
	جب وہ ان کے پاس سے گزرتے ہیں تو ____	وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ
	اس میں ____ آیات ہیں، وہی کتاب کی بنیاد ہیں اور اس کے علاوہ ____	مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ
	____ نہ کہ ____	مُحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ
	____ نہ کہ ____	مُحْصَنَاتٍ غَيْرَ مُسَافِحَاتٍ
	تمہارے مابین ____ اور مال میں ____	وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ
	تمہیں ____ نے ہلاک کر دیا	أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ
	ہمارے رب! ہمارے نامہ اعمال (اور ہمارے درمیان) ____	رَبَّنَا بَاعِدْ بَيْنَ أَسْفَارِنَا
	تو دو مہینے کے ____ روزے (وہ رکھے)	فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
	تو جو کسی متضاد صورتحال میں پھنس جائے جبکہ وہ گناہ کی طرف ____ نہ ہو	فَمَنِ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِإِثْمٍ

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب مفاعلہ اور باب تفاعل کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

صيغة	اردو	عربي
	اس میں سے ____ ایسے دانے جو ____	نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا
	ہمارے رب ! یقیناً ہم نے سنا ایک ____ کو جو کہ ایمان کی ____	رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلإِيمَانِ
	تم نے ____ کو دیکھا کہ آپ کے پاس آنے سے وہ شدت سے روکتے ہیں۔	رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا
	اگر اس کے رب کی رحمت نے ____ تو اسے مذموم حالت میں چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔	لَوْلا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ مَذْمُومٌ
	جب مقررہ مدت کے لئے ____ تو اسے لکھ لیا کرو۔	إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ
	یقیناً اللہ اہل ایمان کا ____	إِنَّ اللَّهَ يُدَافِعُ عَنِ الَّذِينَ آمَنُوا
	اگر ____ تو دوسری خاتون اس کے لئے دودھ پلائے	إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى
	ماں کو اس کے بچے کے باعث ____	لا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا
	تو ____	فَلا تُصَاحِبْنِي
	ان کے دل ____	تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ
	____ سے تو ان دونوں کے لئے کوئی حرج نہیں	وَتَشَاوُرٍ فَلا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
	ان سے خفیہ ____	لا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا
	اللہ سے ڈرتے رہو جس کے بارے میں ____	وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ
	ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ہی ____	وَلا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ وَلا تَنَابَزُوا بِالأَلْقَابِ
	جب ____ تو گناہ اور ظلم کا ____	إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلا تَتَنَاجَوْا بِالإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
	اگر کسی چیز میں ____ تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو	فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

ثلاثی مزید فیہ کا پانچواں باب 'تفعّل' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک 'ت' اور عین کلمہ پر تشدید ہے۔

باب تَفَعُّل صَرف صَغِير (مادة ق ب ل)

فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	تَغَيَّرَ	وہ تبدیل ہوا	مصدر	تَغَيُّرٌ	تبدیل ہونا
ماضي مجهول	تُغُيِّرَ	اسے تبدیل کیا گیا	فاعل	مُتَغَيِّرٌ	تبدیل کرنے والا
مضارع معلوم	يَتَغَيَّرُ	وہ تبدیل ہوتا ہے / ہوگا	مفعول	مُتَغَيَّرٌ	تبدیل ہونے والا
مضارع مجهول	يُتَغَيَّرُ	اسے تبدیل کیا جاتا ہے	ظرف	مُتَغَيَّرٌ	تبدیل ہونے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	تَغَيَّرْ	تبدیل کرو!	باب تفعّل عام طور پر ایسے افعال میں استعمال ہوتا ہے جس میں کسی کام کی کوشش کی گئی ہو۔ اس میں وہ افعال بھی استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق کسی کام کے پراسیس سے ہو۔		
أمر غائب معلوم	لِيَتَغَيَّرْ	اسے تبدیل کرنا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُتَغَيَّرْ	اسے تبدیل ہونا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَتَغَيَّرْ	اسے تبدیل نہیں کرنا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُتَغَيَّرْ	اسے تبدیل نہیں ہونا چاہیے			

- باب تفعّل کو کسی چیز کی کوشش یا کسی پراسیس سے متعلق افعال کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے قَرُبَ يقرُبُ کا معنی ہے 'قریب ہونا' لیکن باب تفعّل سے یہ تقرّبَ يَتقرّبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'قریب کرنے کی کوشش کرنا'۔ اسی طرح کَبِرَ يكبَرُ کا معنی ہے 'بڑا ہونا' جب کہ باب تفعّل سے یہ تَكبَّرَ يَتَكبَّرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'خود کو بڑا سمجھنا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنایئے: تکبُّر (بڑا سمجھنا)، تکسُّب (کمانے کی کوشش کرنا)، تشدُّد (تشدد کرنا)، تقرُّب (قریب کرنے کی کوشش کرنا)، تعلُّم (سیکھنے کی کوشش کرنا)، تذکر (یاد کرنے کی کوشش کرنا) وغیرہ۔

آج کا اصول: الفاظ 'إيّاكَ و' کا معنی ہے 'خبردار رہنا کہ' جیسے إيّاك والْحَسَدَ (حسد سے خبردار رہنا)، إيّاكنّ والكلبَ (آپ خواتین کتے سے ہوشیار رہیے)۔ وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب 'افتعال' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ کے بعد ایک 'ت' اور اس سے پہلے ایک 'الف' ہے۔

باب افتِعالٌ صَرف صَغِير (مادة ك س ب)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	اِكتَسَبَ	اس نے محنت سے کمایا	مصدر	اِكتِسَابٌ	محنت سے کمانا
ماضي مجهول	اُكتُسِبَ	اسے محنت سے کمایا گیا	فاعل	مُكتَسِبٌ	کمانے والا
مضارِع معلوم	يَكتَسِبُ	وہ محنت سے کماتا ہے	مفعول	مُكتَسَبٌ	کمائی جانے والی چیز
مضارِع مجهول	يُكتُسَبُ	اسے محنت سے کمایا جاتا ہے	ظرف	مُكتَسَبٌ	کمانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	اِكتَسِبْ	محنت سے کماؤ	باب افتعال میں استعمال ہونے والے زیادہ تر افعال میں عام طور پر محنت اور توجہ شامل ہوتی ہے۔		
أمر غائب معلوم	لِيَكتَسِبْ	اسے محنت سے کمانا چاہیے			
أمر مجهول	لِيُكتُسَبْ	اسے محنت سے کمایا جانا چاہیے			
نهي معلوم	لا يَكتَسِبْ	اسے محنت سے نہیں کمانا چاہیے			
نهي مجهول	لا يُكتُسَبْ	اسے محنت سے نہیں کمایا جانا چاہیے			

- باب افتعال کے افعال زیادہ تر ایسے ہوتے ہیں جن میں محنت، توجہ اور اہتمام سے کوئی کام سرانجام دیا جاتا ہے۔ جیسے كَسَبَ يَكسِبُ کا معنی ہے 'کمانا' لیکن باب افتعال سے یہ اكتسب يَكتَسِبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'محنت اور توجہ سے کمانا'۔ اسی طرح جَهَدَ يَجهَدُ کا معنی ہے 'کوشش کرنا' جب کہ باب افتعال سے یہ إجتَهَدَ يَجتَهِدُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'بھرپور کوشش کرنا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: اجتهاد (بھرپور کوشش کرنا)، اغتِسَال (اہتمام سے دھونا)، اجتِناب (احتیاط کے ساتھ بچنا)، انتِظام (محنت کے ساتھ انتظام کرنا)، اشتِراك (شریک ہونا)، اختِبار (احتیاط سے ٹیسٹ کرنا)، احتِسَاب (توجہ سے محاسبہ کرنا) وغیرہ۔

آج کا اصول: فعل مضارع بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ لفظ کی شکل ثلاثی مجرد، باب افعال اور باب تفعیل میں ایک جیسی ہوتی ہے مگر اس کے اعراب مختلف ہوتے ہیں۔ چونکہ عربی کتابوں میں اعراب عام طور نہیں لکھے جاتے ہیں، اس وجہ سے یہ طے کرنے میں مشکل ہوتی ہے کہ یہ لفظ اصل میں کون سے باب کا ہے۔ جیسے لفظ 'یکرم' مختلف ابواب میں يَكرُمُ (ثلاثي مجرد)، يُكرِمُ (إفعال)، يُكَرِّمُ (تفعيل) ہو سکتا ہے۔ تینوں صورتوں میں اس کا معنی بالترتیب یہ ہو گا: 'وہ باعزت ہے'، 'وہ عزت دیتا ہے'، 'وہ عزت دیتا ہے'۔ تینوں ابواب کے معنی معلوم کرنے کے لئے آپ کو ڈکشنری دیکھنا ہو گی۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
اهتِدَاءٌ	ہدایت پانا	تَحَرُّفٌ	دھوکہ دینے کے لئے آگے پیچھے ہونا
اتِّقَاءٌ	ڈرنا، خبردار رہنا، احتیاط کرنا، تقوی اختیار کرنا	تَحَيُّزٌ	گروہ میں شامل ہونا، متعصب ہونا
تَلَقِّي	وصول کرنا، قبول کرنا، سیکھ لینا	تَولِّيَةٌ	واپس جانا
اتِّخَاذٌ	لینا، مضبوطی سے تھامنا، اپنالینا	تَربُّصٌ	انتظار کرنا
اعتِداءٌ	حد سے گزرنا	تعمُّدٌ	جان بوجھ کر کچھ کرنا
تَفَجُّرٌ	پھٹ جانا، پھوٹ پڑنا	تَفَرُّقٌ	علیحدہ ہونا، فرقہ بنانا
اشتِرَاءٌ	خریدنا	انتِهَاءٌ	ختم کرنا، باز رہنا
تَيَمُّمٌ	ارادہ کرنا، تیمم کرنا	انتِظارٌ	انتظار کرنا
يَركُضُ	دوڑنا	انتِقامٌ	انتقام لینا
اغتِسَالٌ	اہتمام سے دھونا	انتِشَارٌ	پھیلنا، بکھرنا
تَهَجُّدٌ	تہجد کی نماز پڑھنا	تَفَكُّرٌ	گہرا غور و فکر کرنا
تَضيِّقٌ	تنگ کرنا، سختی کرنا، مشکلات کھڑی کرنا	تَوَفِّي	پورا پورا لینا، موت دینا
تَكَبُّرٌ	غرور و تکبر کرنا	تَطفِيفٌ	ناپ تول میں کمی کرنا
تَطَهُّرٌ	پاکیزگی اختیار کرنا		

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب تفعّل اور باب افتعال کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

آج کا اصول: کچھ اسم ایسے ہیں جو فعل کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں 'اسم الفعل' کہا جاتا ہے جیسے هَيًّا (آؤ! یہ کرلیں)، آهٍ (آہ! مجھے درد ہے)، أفٍ (اف! میں بیزار ہوں)، آمين (آمین! قبول فرما) وغیرہ۔

عربی	اردو	صیغة
مَا كَانُوا مُهْتَدِينَ	ہم ____ نہ تھے	
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ	تاکہ تم ____	
فَتَلَقَّى آدَمُ مِن رَّبِّهِ كَلِمَاتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ	تو آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمات ____ تو اس نے اس کی توبہ قبول کرلی	
إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ	یقیناً تم نے اپنی جان پر ظلم کیا کہ تم نے بچھڑے کو (بطور معبود) ____	
كَانُوا يَعْتَدُونَ	وہ لوگ ____ تھے	
أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا	کیا ____ بے وقوف ____	
إِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ	اگر اللہ نے چاہا تو یقیناً ہم ____	
إِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَارُ	یقیناً پتھروں میں سے ایسے ہیں جن میں سے نہریں ____	
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا	____ اس سے تھوڑے سے دام	
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ	کیا ہی برا ____ اپنی جانوں کے بدلے	
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا	تو پاک مٹی سے ____	
هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ	یہ ____ (جس کا پانی) ٹھنڈا اور پینے کے قابل ہے	
حَتَّىٰ تَغْتَسِلُوا	یہاں تک کہ ____	
مِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ	رات کے کچھ حصے میں ____، یہ آپ کے لئے اضافی ہے	
لَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ	انہیں نقصان نہ پہنچاؤ، اس مقصد کے لئے کہ ان پر ____	
مَن يُوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهُ إِلَّا مُتَحَرِّفًا لِقِتَالٍ أَوْ مُتَحَيِّزًا إِلَىٰ فِئَةٍ	اس دن جو اپنی پیٹھ ____ سوائے اس کہ جنگ کے لئے ____ یا اپنے گروہ میں ____	

عربی	اردو	صیغة
أَلَيْسَ فِي جَهَنَّمَ مَثْوًى لِلْمُتَكَبِّرِينَ	کیا جہنم میں ____ کا ٹھکانہ نہیں ہے؟	
أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا	انہیں ____ دیے گئے	
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ	یقیناً اللہ توبہ کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے اور ____ کو بھی پسند فرماتا ہے	
مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ	جو کوئی کسی مومن کو ____ قتل کرے تو اس کی سزا جہنم ہے	
فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُتَرَبِّصُونَ	تو ____، ہم بھی تمہارے ساتھ ____	
أَأَرْبَابٌ مُتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	کیا ____ دیوتا بہتر ہیں یا ایک طاقتور اللہ؟	
فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ	تو کیا تم ____؟	
قُلِ انْتَظِرُوا إِنَّا مُنْتَظِرُونَ	تم کہو، ____ ہم بھی ____	
إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ	یقیناً مجرموں سے ہم ____	
عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى	____ بیری کے درخت کے پاس	
يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ	وہ اپنی قبروں سے ایسے ____ جیسے وہ ____ ٹڈیاں ہوں	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	یقیناً اس میں نشانیاں ہیں اس قوم کے لئے جو ____	
الَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا	تم میں سے جو لوگ ____ اور اپنی بیویاں چھوڑ جائیں، (وہ بیویاں) چار ماہ اور ۱۰ دن ____	
وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ	ہلاکت ہے ____	

آج کا اصول: الفاظ 'أَرجُو أنْ' کا معنی ہے 'میں درخواست کرتا / کرتی ہوں کہ' جیسے أرجُو أنْ تَأخُذَ (میری درخواست ہے کہ آپ لے لیں)، أرجو أن تَأكُلَ (میری درخواست ہے کہ آپ کھانا کھالیں)۔ وغیرہ۔

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب 'انفعال' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے ایک 'نون' ہے۔

تعمیر شخصیت
کامیاب انسان بننے کی بجائے باکردار انسان بننے کی کوشش کیجیے۔

باب انفِعالٌ صَرف صَغِير (مادۃ ق ل ب)

فعل	واحد مذکر غائب	مَعنی	اسْم	واحد مذکر	مَعنی
ماضي معلوم	انْقَلَبَ	اسے پلٹایا گیا	مصدر	انْقِلَابٌ	واپس پلٹایا جانا
ماضي مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا	فاعل	مُنْقَلِبٌ	پلٹ جانے والا
مضارع معلوم	يَنْقَلِبُ	وہ پلٹایا جاتا ہے یا جائے گا	مفعول	....	استعمال نہیں ہوتا
مضارع مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا	ظرف	مُنْقَلَبٌ	پلٹائے جانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	انْقَلِبْ	واپس پلٹو!	باب انفعال میں عام طور پر ایسے افعال استعمال ہوتے ہیں جس میں کسی چیز کا اثر قبول کیا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے معلوم صیغوں ہی میں مفعولیت (اثر پذیر ہونے کی صلاحیت) پائی جاتی ہے، اس وجہ سے اس باب میں مجہول صیغے استعمال نہیں ہوتے۔		
أمر غائب معلوم	لِيَنْقَلِبْ	اسے پلٹ جانا چاہیے			
أمر مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا			
نهي معلوم	لا يَنْقَلِبْ	اسے نہیں پلٹ جانا چاہیے			
نهي مجهول	....	استعمال نہیں ہوتا			

- باب انفعال میں عام طور پر وہ فعل استعمال ہوتے ہیں جن کا تعلق اثر قبول کرنے سے ہوتا ہے۔ جیسے قَلَبَ يقلِبُ کا معنی ہے 'پلٹنا' لیکن باب انفعال سے یہ انقَلَبَ ینقَلِبُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'پلٹایا جانا'۔ اسی طرح حَرَفَ يَحرِفُ کا معنی ہے 'مائل ہونا' جب کہ باب انفعال سے یہ انْحَرَفَ ینحَرِفُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'منحرف ہونا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: انحِرَاف (منحرف ہونا)، انشراح (کھلنا، آرام پانا)، انفِصَام (چھٹنا)، انصِراف (چھوڑ دینا)، انقطاع (کٹنا)، انحطاط (زوال پذیر ہونا)، انکشاف (ظاہر ہونا، انکشاف ہونا) وغیرہ۔
- آپ جانتے ہی ہیں کہ باب افتعال کی علامت ف کلمہ کے بعد 'ت' ہے جبکہ ف کلمہ سے پہلے 'ن' باب انفعال کی علامت ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں جن میں یہ دونوں ہوتی ہیں۔ جیسے انتظام، انتقال، انتشار وغیرہ۔ ان میں سے ۹۰ فیصد الفاظ کا تعلق باب افتعال سے ہوتا ہے۔

ثلاثی مزید فیہ کا اگلا باب 'استفعال' ہے۔ اس کی علامت ف کلمہ سے پہلے 'س' اور 'ت' ہے۔

باب اِستِفْعالٌ صَرف صَغِير (مادة ف س ر)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	اسْتَفْسَرَ	اس نے پوچھ گچھ کی	مصدر	اسْتِفْسَارٌ	پوچھ گچھ کرنا
ماضي مجهول	اُسْتُفْسِرَ	اس سے پوچھ گچھ کی گئی	فاعل	مُسْتَفْسِرٌ	پوچھ کرنے والا
مضارِع معلوم	يَسْتَفْسِرُ	وہ پوچھ گچھ کرتا ہے	مفعول	مُسْتَفْسَرٌ	جس سے پوچھ ہو
مضارِع مجهول	يُسْتُفْسَرُ	اس سے پوچھ گچھ ہوتی ہے	ظرف	مُسْتَفْسَرٌ	پوچھنے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	إسْتَفْسِرْ	پوچھ گچھ کرو!	باب استفعال میں عام طور پر ایسے افعال استعمال ہوتے ہیں جس میں کسی چیز کی خواہش یا مطالبہ کیا گیا ہو۔ اس کا مصدر اِستِفَالَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔ جیسے اِستِفَادَةٌ چونکہ اِستِقَامَةٌ وغیرہ۔		
أمر غائب معلوم	لِيَسْتَفْسِرْ	اسے پوچھ گچھ کرنی چاہیے			
أمر مجهول	لِيُسْتُفْسَرْ	اس سے پوچھ ہونی چاہیے			
نهي معلوم	لا يَسْتَفْسِرْ	وہ پوچھ گچھ نہ کرے			
نهي مجهول	لا يُسْتُفْسَرْ	اس سے پوچھ گچھ نہ ہو			

- باب استفعال میں عام طور پر وہ فعل استعمال ہوتے ہیں جن میں کسی چیز کی خواہش اور مطالبہ کیا گیا ہو۔ جیسے فَسَرَ يفسر کا معنی ہے 'وضاحت کرنا' لیکن باب استفعال سے یہ استَفسَرَ يَستَفسِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'وضاحت طلب کرنا، استفسار کرنا یا پوچھ گچھ کرنا'۔ اسی طرح غَفَرَ يَغفِرُ کا معنی ہے 'معاف کرنا' جب کہ باب افعال سے یہ استَغفَرَ يَستَغفِرُ بنتا ہے جس کا معنی ہے 'معافی طلب کرنا'۔
- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: استِرشَاد (راہنمائی طلب کرنا)، استِعمال (استعمال میں لانا)، استِشهَادٌ (شہادت طلب کرنا)، استِدرَاكٌ (غلطی درست کرنا)، استِنصَارٌ (مدد طلب کرنا)، استِكمَالٌ (کاملیت طلب کرنا)، استِحقَاقٌ (حقوق طلب کرنا) وغیرہ۔

سبق 3: ثلاثی مزید فیہ کے مزید گروپ

عربی میں ثلاثی مزید کے کچھ اور ابواب بھی ہیں جو بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں جیسے :

- باب اِفْعِلّال: اس کی علامت لام کلمہ پر تشدید ہے۔ یہ عام طور پر رنگ میں تبدیلی یا عیب پیدا ہونے والے افعال میں استعمال ہوتا ہے جیسے اِحْمَرَّ (وہ سرخ ہو گیا)، اِعْوَجَّ (وہ ٹیڑھا ہو گیا)۔ لفظ اِشْتَدَّ اس باب سے نہیں بلکہ باب افتعال سے ہے۔
- باب اِفْعَالَّ: اس کی علامت لام کلمہ پر تشدید اور اس سے پہلے ایک الف ہے۔ یہ بھی عام طور پر رنگ میں تبدیلی یا عیب پیدا ہونے والے افعال میں استعمال ہوتا ہے جیسے اِحْمَارَّ (وہ سرخ ہو گیا)، اِدْهَامَّ (وہ سبزی مائل سیاہ ہو گیا)۔
- باب اِفْعِيعَالٌ: اس کی علامت عین کلمہ کا دو بار آنا ہے۔ یہ عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِخْشَوْشَنَ (وہ کھردرا ہو گیا)، اِغْدَوْدَنَ (وہ لمبا ہو گیا)، اِحْلَوْلَى (وہ میٹھا ہو گیا)۔
- باب اِفْعِوَّال: اس کی علامت عین کلمہ پر تشدید ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِجْلَوَّذَ (وہ تیزی سے چل پڑا)، اْعلَوَّطَ (وہ گردن کے بل لٹک گیا)۔
- باب اِفْعِنْلال: اس کی علامت عین کلمہ کے بعد ایک 'نون' ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِقْعَنْسَسَ (اس نے چھاتی پھلائی)۔
- باب اِفْعِلْناء: اس کی علامت بھی عین کلمہ کے بعد ایک 'نون' اور آخر میں الف مقصوری ہے۔ یہ بھی عام طور پر ان افعال میں استعمال ہوتا ہے جن میں جسمانی یا طبعی خصوصیات بیان ہوئی ہوں جیسے اِسْلَنْقَى (وہ کمر کے بل سویا)، اِحْرَنْبَى (اس نے کنگھی کی)۔

چونکہ یہ ابواب عربی میں کم ہی استعمال ہوتے ہیں، اس وجہ سے ہم ان کی تفصیلی گردان نہیں کریں گے۔

چیلنج! اس سبق میں بیان کردہ الفاظ کے علاوہ باب انفعال اور باب استفعال کے دس دس الفاظ قرآن مجید میں تلاش کیجیے۔

آج کا اصول: بعض اوقات مصدر کا مقصد کسی فعل کی تعداد کو بتانا ہوتا ہے۔ اسے 'مصدر المرۃ' کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے طُبِعَ الكِتَابُ طَبْعَةً (کتاب ایک بار شائع کی گئی)، نكَبِّرُ سِتَّةَ تَكبِيْراتٍ فِي صَلَوةِ العِيدِ (ہم نے نماز عید میں چھ تکبیریں کہیں)۔ اس کے علاوہ بھی مصدر کی ایک اور قسم ہے جو کسی چیز کی حالت کو بیان کرتی ہے۔ اسے 'مصدر ہئیت' کہا جاتا ہے۔ یہ ہمیشہ فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے جِلْسَةٌ، مِشْيَةٌ وغیرہ۔ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں بعض اوقات مفعول ہی کو مصدر کے معنوں میں استعمال کر لیا جاتا ہے۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہاہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتایئے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر وکبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
استِهزَاءٌ	مذاق اڑانا، مذاق اڑانے کا جواب دینا	استِغفَارٌ	مغفرت مانگنا
استِقرَارٌ	قرار پکڑنا، رہنا	استِضعَافٌ	کمزور پڑنا
استِحيَاءٌ	زندہ چھوڑنا، شرمانا	استِدَاعٌ	ذخیرہ کرنا
استِسقَاءٌ	پانی کی خواہش کرنا	انفِطَارٌ	پھٹ جانا
انفِجَارٌ	پھٹ جانا اور پھر اندر سے کچھ نکلنا	انتِصَارٌ	فتح پانا
استِكبَارٌ	تکبر کرنا	انْهِمَارٌ	بہنا
استِبدَالٌ	تبادلہ کرنے کی خواہش کرنا	انقِعَارٌ	بغیر جڑ کا ہونا
استِفتَاحٌ	فتح مانگنا	استِعَانَةٌ	مدد مانگنا
انشِقَاقٌ	پھٹنا	استِرضَاعٌ	دودھ پلانا، دودھ پلانے کا مطالبہ کرنا
انقِلَابٌ	واپس پلٹنا	اقتِرَابٌ	قریب ہونا
إسفَارٌ	چمکنا	انتِثَارٌ	بکھرے ہونا
استِبْشَارٌ	خوشی کی خواہش کرنا	تَكوِيرٌ	لپیٹنا
استِقدامٌ	بھیجنا	انكِدَارٌ	ماند پڑ جانا
استِخأَرٌ	دیر کی خواہش کرنا	تسيِيرٌ	چلانا
استِقَامَةٌ	ثابت قدمی کی خواہش کرنا	تَعطِيلٌ	چھوڑ دینا، نظر انداز کر دینا
إنفَاقٌ	(راہ خدا میں) خرچ کرنا	تَفجِيرٌ	پھٹ جانا

عربی	اردو	صیغة
اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ	اللہ ان کے ______	
إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ	ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، ہم تو بس ______	
لَكُمْ فِي الأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ	تمہارے لئے زمین میں ______	
يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ	تمہاری خواتین کو ______	
إِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ ... فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً	جب موسی نے اپنی قوم کے لئے ______ تو اس میں سے بارہ چشمے ______	
أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِي هُوَ أَدْنَى بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	کیا ______ اس کو جو ادنی ہے، بہتر کے بدلے	
أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لا تَهْوَى أَنفُسُكُمْ اسْتَكْبَرْتُمْ	تو جب کبھی بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ پیغام لایا جو تمہاری نفسانی خواہشات پوری نہ کرتا تھا تو ______	
كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا	وہ کفار کے خلاف ______ کرتے تھے	
إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ	جب آسمان ______	
يَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا	وہ خوش خوش اپنے اہل و عیال کی طرف ______	
وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ. ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ	کچھ چہرے اس دن ______، ہنستے ہوئے ______	
إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ	اگر ______ تو فتح تو آ چکی ہے	
وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ	یقیناً ہم جانتے ہیں تم میں سے ______ اور یقیناً ہم جانتے ہیں تم میں سے ______	
اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ	ہمیں ______ راستے کی ہدایت دے	

چیلنج! ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کے بہت سے الفاظ اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر باب سے متعلق اردو کے دس دس الفاظ تلاش کیجیے۔ اس کے علاوہ یہ الفاظ فارسی اور ہندی میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اگر آپ ان میں سے کوئی زبان جانتے ہیں تو ان کے الفاظ بھی تلاش کیجیے۔

عربی	اردو	صیغة
وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ بِالْأَسْحَارِ	____اور سحری کے وقت ____	
الْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ	مردوں، خواتین اور بچوں میں سے ____	
فَمُسْتَقَرٌّ وَ مُسْتَوْدَعٌ	تو ____ اور ____	
السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ	آسمان اس کی وجہ سے گویا ____	
إِنَّا إِلَى رَبِّنَا مُنقَلِبُونَ	یقیناً ہم اپنے رب کی جانب ____	
وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا	ہم ____ نہیں تھے	
فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ	تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیے ____ پانی کے ساتھ	
تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ	(اس عذاب نے) لوگوں کو اس طرح پکڑ لیا گویا کہ وہ کھجوروں کے ____ تنے ہیں	
وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ	اللہ ____ اس معاملے میں جو تم صفت بیان کر رہے ہو۔	
إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى	اگر ____ تو دوسری خاتون اس کے لئے ____	
اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ	قیامت ____ اور چاند ____	
إِذَا السَّمَاءُ انفَطَرَتْ. وَإِذَا الْكَوَاكِبُ انتَثَرَتْ. وَإِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ.	جب آسمان ____ اور جب ستارے ____ اور جب سمندر ____	
إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ. وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ. وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ. وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ	جب سورج کو ____ اور جب ستارے ____ اور جب پہاڑ ____ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں ____	

کیا آپ جانتے ہیں؟ عربوں کی شاعری کا ایک اہم موضوع شکار اور تفریحی ٹور ہیں۔

وہ الفاظ جن کے مادے میں چار حرف ہوں، رباعی کہلاتے ہیں۔ یہ عربی میں کم ہی استعمال ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے ہم ان کی زیادہ پریکٹس نہ کریں گے۔ پانچ حروف والے مادے 'خماسی' بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
جب بھی آپ کسی مختلف نقطہ نظر کا مطالعہ کریں تو اپنے تعصبات کو ایک جانب رکھ دیں۔ دوسرے کے نقطہ نظر سے سوچنے کی کوشش کیجیے۔

رُبَاعِي مُجَرَّد صَرف صَغِير (مادة ز ل ز ل)					
فعل	واحد مذكر غائب	مَعنى	اسْم / فعل	واحد مذكر	مَعنى
ماضي معلوم	زَلْزَلَ	اس نے ہلایا	مصدر	زَلْزَلَةٌ	ہلانا
ماضي مجهول	زُلْزِلَ	اسے ہلایا گیا	فاعل	مُزَلْزِلٌ	ہلانے والا
مضارع معلوم	يُزَلْزِلُ	وہ ہلاتا ہے	مفعول	مُزَلْزَلٌ	ہلایا جانے والا
مضارع مجهول	يُزَلْزَلُ	اسے ہلایا جاتا ہے	ظرف	مُزَلْزَلٌ	ہلانے کی جگہ
أمر حاضر معلوم	زَلْزِلْ	ہلاؤ!			
أمر غائب معلوم	لِيُزَلْزِلْ	اسے ہلانا چاہیے	نَهي معلوم	لا يُزَلْزِلْ	اسے نہیں ہلانا چاہیے
أمر مجهول	لِيُزَلْزَلْ	اسے ہلایا جانا چاہیے	نَهي مجهول	لا يُزَلْزَلْ	اسے نہیں ہلایا جانا چاہیے

- ان الفاظ کی صرف صغیر و کبیر بنائیے: تَرْجَمَ (ترجمہ کرنا)، بَعْثَرَ (بے ترتیب کرنا)، هَرْوَلَ (جلدی کرنا)، بَسْمَلَ (بسملہ کہنا)، وَسْوَسَ (وسوسہ اندازی کرنا)، زَخْرَفَ (سجانا)، قَلْنَسَ (ٹوپی پہننا) وغیرہ۔
- رباعی مجرد کچھ مزید شکلوں میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ ان کی بھی صرف صغیر و کبیر بنائیے:
  - فَوعَلَ يُفَوْعِلُ جیسے حَوْقَلَ (کمزور ہونا)، جَوْرَبَ (جرابیں پہننا) وغیرہ۔
  - فَعْوَلَ يُفَعْوِلُ جیسے جَهْوَرَ (اونچی آواز میں بولنا)، رَهْوَلَ (جلدی کرنا) وغیرہ۔
  - فَيْعَلَ يُفَيْعِلُ جیسے بَيْطَرَ (گھوڑے کو نعل پہنانا)، بَيْقَرَ (سر کو تیزی سے جھکانا) وغیرہ۔
  - فَعْيَلَ يُفَعْيِلُ جیسے عَثْيَرَ (پھسلنا)، شَرْيَفَ (کاٹنا) وغیرہ۔

سبق 4: رباعی مجرد و مزید فیہ کے گروپ

رباعی مزید فیہ کے تین ابواب ہیں جو عربی میں بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔ انہیں بنانے کا طریقہ ثلاثی مزید فیہ جیسا ہی ہے:

- باب تَفَعْلَلَ: جیسے تَرَعْرَعَ (نشوونما پانا)، تَمَضْمَضَ (کلی کرنا)، تَدَحْرَجَ (لڑھکنا)، تَشَيْطَنَ (شیطانی کام کرنا)، تَجَلْبَبَ (پردہ کرنا) تَلَمْلَمَ (اکٹھا کرنا) وغیرہ۔
- باب إِفْعِيلال: جیسے اِطْمَأَنَّ (مطمئن ہونا)، اِشْمَأَزَّ (نفرت کرنا) وغیرہ۔ ثلاثی مزید فیہ کے باب افعیعال اور رباعی مزید فیہ کے باب افعیلال میں بعض اوقات اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے مگر یہ بہت ہی کم استعمال ہوتے ہیں۔
- باب اِفْعِنْلال: جیسے اِفْرَنْقَعَ (لوگوں کو الگ کرنا)، اِحْرَنْجَمَ (اکٹھا کرنا) وغیرہ۔

آج کا اصول:

بعض اوقات ثلاثی و رباعی کے بعض الفاظ ملتے جلتے ہیں جیسے تَرْجُمُ (اس خاتون نے پتھر مارا) ثلاثی مجرد ہے جبکہ تَرْجَمَ (اس نے ترجمہ کیا) رباعی مجرد ہے۔ بعض اوقات ان کے اعراب بھی ایک جیسے ہو جاتے ہیں۔ ایسے معاملات میں آپ ڈکشنری میں دونوں کا ترجمہ دیکھیے اور اس ترجمے کو اختیار کیجیے جو سیاق و سباق میں درست بیٹھتا ہو۔

چیلنج!

قرآن مجید سے رباعی مجرد یا مزید کے پانچ الفاظ تلاش کیجیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اہل علم کے مابین 'ادب' کی تعریف میں اختلاف ہے۔ بعض ماہرین ادب میں ہر لکھی ہوئی چیز کو شمار کر لیتے ہیں۔ ان کے نقطہ نظر کے مطابق سائنس، ریاضی، گرامر وغیرہ کی کتابیں بھی ادب میں شمار ہوتی ہیں۔ بعض دوسرے اہل علم صرف اس تحریر کو ادب مانتے ہیں جو پڑھنے والے کے دل و دماغ کی دنیا ہی بدل دے۔ ادب کے ایک شہ پارے کو واضح، مکمل، مختصر، جامع، درست اور اچھے تاثر کا حامل ہونا چاہیے۔ اس میں اسلوب کی ندرت، منطقی ارتباط، فکری گہرائی، تخیل کی بلندی اور پر کشش الفاظ کا پایا جانا ضروری ہے۔ یہی چیز ادب کی تاثیر کہلاتی ہے۔ ادب کے شہ پارے کی تاثیر دیگر فنون لطیفہ جیسے مصوری، موسیقی، شاعری وغیرہ کے شہ پاروں جیسی ہوتی ہے۔

مطالعہ کیجیے! روایتی اور تخلیقی طرز فکر میں کیا فرق ہے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU03-0013-Pineye.htm

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس سبق کی مثالوں میں دیا جا چکا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ فعل یا اسم کا نام، باب اور صیغہ بھی بتائیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربی	اردو	صیغة
مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا	انہیں مصیبت اور پریشانی آ پہنچی اور _____	رباعي مجرد، ماضي مجهول، جمع مذكر غائب
فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ	تو شیطان نے ان دونوں کے دل میں _____	
وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ	جب قبروں کو _____	
قَالَ بَلَى وَلَكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِي	وہ بولا: ہاں لیکن اس لئے کہ میرا دل _____	
يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيبِهِنَّ	انہیں اپنے اوپر اپنی _____ ڈال لینے چاہییں	
إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ	یقیناً قیامت کا _____ بہت بڑی چیز ہے	
وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُمْ	اللہ نے تو اسے تمہارے لئے خوشخبری بنایا تھا تاکہ تمہارے دل _____	
يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا	ان میں سے بعض دھوکہ دینے کے لئے دوسروں کے دل میں _____ باتیں ڈالتے ہیں	
نَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ	ہم جانتے ہیں جس سے تم _____	
إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا	جب زمین کو _____	
الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ	وہ جو سینوں میں _____	
أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُورِ	کیا تم نہیں جانتے کہ جب جو کچھ قبروں میں ہے _____	
إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ	جب زمین نے _____ اختیار کر لی اور مزین ہو گئی	
هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا	اس وقت اہل ایمان کو آزمایا گیا اور انہیں شدید _____	

سبق 5: جملہ فعلیہ

یہ تو آپ پڑھ ہی چکے ہیں کہ جملے کی دو اقسام ہیں: جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ۔ ہم نے جملہ اسمیہ کا مطالعہ تو بہت پہلے کر لیا تھا۔ اس سبق میں ہم جملہ فعلیہ کا مطالعہ کریں گے۔

تعمیر شخصیت
اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کیجیے۔ ان کا حق کسی بھی دوسرے انسان سے زیادہ ہے۔

- جملہ فعلیہ کے تین حصے ہوتے ہیں: فعل، فاعل اور مفعول۔ فعل اور فاعل تو جملے کے ضروری اجزا ہیں مگر مفعول کبھی موجود ہوتا ہے اور کبھی نہیں۔ یہ تو آپ جانتے ہی ہیں کہ فعل کے ہر صیغے کے اندر ایک فاعل پوشیدہ ہوتا ہے۔ اس وجہ سے اگر صرف فعل ہی بولا جائے تو یہ اپنے اندر موجود فاعل کی وجہ سے مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ 'یک لفظی جملے' ہوتے ہیں۔
- بعض اوقات فاعل یا مفعول کے لئے الگ الفاظ بھی استعمال کیے جاتے ہیں جیسے فَتحَ الرَجُلُ البَاب (اس شخص نے دروازہ کھولا)۔ اس جملے میں فَتحَ فعل ہے، الرَجُلُ فاعل ہے اور البَاب مفعول ہے۔ الفاظ میں بیان کیے گئے ایسے فاعل یا مفعول کو 'اسْم ظاهر' کہا جاتا ہے۔
- اسم ظاہر خواہ واحد ہو یا جمع، دونوں صورتوں میں فعل وہی استعمال ہوتا ہے جو واحد کے صیغے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جیسے فَتح الرِجَالُ البَاب (مردوں نے دروازہ کھولا)، فَتحتْ النِساءُ البَاب (خواتین نے دروازہ کھولا)، فَتحَ الرَجُلانِ البَاب (دو مردوں نے دروازہ کھولا)، فَتَحَ إمرإتانِ البَاب (دو خواتین نے دروازہ کھولا)۔ نوٹ کر لیجیے کہ تثنیہ اور جمع مذکر کے لئے واحد مذکر کا اور تثنیہ و جمع مونث کے لئے واحد مونث کا صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔
- اگر اسم ظاہر غیر ذوی العقول (بے عقل مخلوقات) کی جمع ہو تو اس کے لئے فعل کا واحد مونث غائب کا صیغہ استعمال ہوتا ہے جیسے ذَهَبَتِ الكِلَابُ (کتے چلے گئے)۔ آپ جانتے ہیں کہ غیر ذوی العقول کی جمع کو عربی میں مونث ہی سمجھا جاتا ہے۔
- درج ذیل صورتوں میں آپ مذکر یا مونث دونوں طرح کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں:
  - اگر اسم ظاہر ذوی العقول (جیسے انسان، فرشتے، جنات وغیرہ) ہو جیسے ذَهَبَتْ الرِجَالُ یا ذَهَبَ الرِجَالُ دونوں درست ہیں۔
  - اگر اسم ظاہر بذات خود جمع ہو جیسے ذَهَبَتْ القومُ یا ذَهَبَ القَومُ دونوں صحیح ہیں۔
  - اگر اسم ظاہر بے جان مخلوق ہو اور عرب اسے مونث سمجھتے ہوں جیسے طَلَعَ الشَمسُ یا طلعَتِ الشَمسُ دونوں درست ہیں۔
- اگر جملے میں دو یا زائد فعل استعمال ہوئے ہوں جن میں سے ایک کے ساتھ اسم ظاہر استعمال ہو رہا ہو پہلے فعل کا صیغہ واحد اور باقی سب کا جمع استعمال ہوتا ہے جیسے ذَهَبَتْ الرِجَالُ و نَصَرُوا یا ذَهَبَ الرِجَالُ و نَصَرُوا۔
- بعض اوقات اسم ظاہر کو فعل سے پہلے لایا جاتا ہے۔ اس سے معنی میں تو کوئی فرق نہیں پڑتا البتہ فاعل پر زور زیادہ ہو جاتا ہے جیسے ذَهَبَتْ القومُ یا القومُ ذَهَبَتْ۔

سبق 5: جملہ فعلیہ

- کچھ ایسے افعال ہوتے ہیں جن میں مفعول کا ہونا ضروری نہیں ہوتا جیسے 'وہ گیا'۔ یہ جملہ مکمل ہے اور اس میں کسی مفعول کی ضرورت نہیں ہے۔ انہیں 'فعل لازم' کہا جاتا ہے۔ بعض فعل ایسے ہوتے ہیں جن میں مفعول کے بغیر بات سمجھ میں نہیں آتی جیسے 'اس نے فلاں کی مدد کی'۔ یہاں بغیر مفعول کے بات پوری طرح سمجھ میں نہیں آتی۔ انہیں 'فعل متعدی' کہا جاتا ہے۔
- فعل معلوم کے ساتھ آنے والا فاعل ہمیشہ حالت رفع میں ہوتا ہے جبکہ مفعول ہمیشہ حالت نصب میں ہوتا ہے۔
- آپ یہ پہلے ہی جان چکے ہیں کہ فعل مجہول میں کوئی فاعل نہیں ہوتا۔ ایسے موقع پر مفعول فاعل کی جگہ لے کر اس کا 'نائب' بن جاتا ہے۔ اسے 'نائب الفاعل' کہا جاتا ہے۔ فعل مجہول میں مفعول حالت رفع میں ہوتا ہے۔
- عام طور پر جملہ فعلیہ کا سانچہ **فعل–فاعل–مفعول** ہوتا ہے مگر جملے کے مختلف حصوں میں زور پیدا کرنے کے لئے انہیں آگے پیچھے کیا جا سکتا ہے۔
- اکیلے الفاظ کی بجائے الفاظ کے مجموعے کو بھی بطور فاعل یا مفعول استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے **جَلَسَ رَجُلٌ صالِحٌ** (نیک مرد بیٹھ گیا)۔ یہاں **رَجُلٌ صالِحٌ** فاعل ہے جو کہ حالت رفع میں ہے۔ یہ مرکب توصیفی ہے۔ اسی طرح **جَلَسَ أُستَاذُ المَدرَسَة** (مدرسے کا استاذ بیٹھا)۔ یہاں **أُستَاذُ المَدرَسَة** فاعل ہے جو کہ مرکب اضافی ہے۔ اس کا مضاف حالت رفع میں ہے۔
- فاعل اور مفعول کے علاوہ جملہ فعلیہ میں کوئی اور مرکب جیسے مرکب جاری لایا جا سکتا ہے جیسے **جَلَسَ حَامِدٌ علي الكرسي** (حامد کرسی پر بیٹھا)، **نَصَرَكُمُ الله بِبَدرٍ** (اللہ نے بدر میں تمہاری مدد کی)۔ اس سے صورتحال مزید واضح ہو جاتی ہے۔
- بعض اوقات دو مفعول استعمال ہوتے ہیں۔ ایسی صورت میں یہ دونوں حالت نصب میں ہوتے ہیں جیسے **حَسِبَ حامِدٌ زَيدًا عَالِمًا** (حامد نے زید کو کوئی عالم سمجھا)۔ یہاں الفاظ زید اور عالم دونوں ہی مفعول ہیں۔
- بعض اوقات فعل کی حالت بیان کی جاتی ہے۔ اسے انگریزی میں Adverb کہتے ہیں۔ عربی میں اس کے لئے حالت نصب میں ایک لفظ لایا جاتا ہے، اسے حال کہتے ہیں۔ جیسے **ضَرَبَ حامِدٌ زَيدًا ضَربًا شَدِيدًا** (حامد نے زید کو بری طرح مارا)۔ یہاں **شَدِيدًا** حال ہے۔ حال ہمیشہ حالت نصب ہی میں ہوتا ہے۔
- بعض اوقات کوئی اسم، 'اسم فاعل' ہوتا ہے مگر اسے جملے میں بطور مفعول استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے **حَسِبَ حامِدٌ عابِدًا عَالِمًا** (زید نے عابد کو عالم سمجھا)۔ یہاں **عابِدًا عَالِمًا** دونوں اسم فاعل ہیں مگر انہیں بطور مفعول استعمال کیا گیا ہے۔
- اسی طرح بعض اوقات کوئی اسم، 'اسم مفعول' ہوتا ہے مگر اسے جملے میں بطور فاعل استعمال کیا جا سکتا ہے جیسے **جَلَسَ مَحمُودٌ** میں 'محمود' اسم مفعول ہے مگر اسے جملے میں بطور فاعل استعمال کیا گیا ہے۔
- بعض اوقات فاعل کو فعل سے پہلے لایا جاتا ہے جیسے **حامِدٌ ذَهَبَ إلي البَيتِ**۔ اس صورت میں حامد کو مبتدا سم (Subject) جھا جاتا ہے اور **ذَهَبَ إلي البَيتِ** کو خبر۔ اس صورت میں پورا جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ کی خبر (Predicate) بن کر آتا ہے۔

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! دی گئی مثال کی طرح جملوں کا تجزیہ کیجیے۔ فعل، فاعل، مفعول اور جملے کے دیگر حصوں کی نشاندہی کیجیے۔ جو قوانین آپ نے اب تک سیکھے ہیں، ان کا اطلاق کیجیے۔ ان جملوں کا ترجمہ آپ پچھلے اسباق میں کر چکے ہیں۔ گرامر کے ماہرین کی اصطلاح میں اس تجزیے کو 'ترکیب' کہا جاتا ہے۔

<table>
<tr><th>عربي</th><th>تجزیہ</th></tr>
<tr><td>اللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ</td><td>الله: اسْم فاعل، حالت رفع | يستهزئ: باب إستفعال، فعل مضارع معلوم، واحد مذكر غائب | بِ: حرف جر، هم: اسْم ضمير مجرور صيغة جمع مذكر غائب حالت جر، بهم: مركب جاري</td></tr>
<tr><td>يَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ</td><td></td></tr>
<tr><td>إِذْ اسْتَسْقَى مُوسَى لِقَوْمِهِ</td><td></td></tr>
<tr><td>أَتَسْتَبْدِلُونَ الَّذِى هُوَ أَدْنَى بِالَّذِى هُوَ خَيْرٌ</td><td></td></tr>
<tr><td>كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا</td><td></td></tr>
<tr><td>إِذَا السَّمَاءُ انْشَقَّتْ</td><td></td></tr>
<tr><td>يَنقَلِبُ إِلَى أَهْلِهِ مَسْرُورًا</td><td></td></tr>
<tr><td>وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنْكُمْ</td><td></td></tr>
<tr><td>اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ</td><td></td></tr>
</table>

کیا آپ جانتے ہیں؟ ایک لفظ جب ایک زبان سے دوسری میں منتقل ہوتا ہے تو بعض اوقات اس کے مفہوم میں کچھ تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ جیسے 'غریب' عربی کا لفظ ہے اور اس کا معنی ہے 'اجنبی'۔ اردو میں یہ لفظ فقیر کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

چیلنج! مادہ 'ف ت ح' میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب فَتَحَ ہوتا ہے جبکہ مادہ 'ق و ل' میں فعل ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب قَالَ ہوتا ہے۔ اسی طرح 'ب ی ع' سے یہ بَاعَ ہوتا ہے۔ یہ واوَ اور ی الف میں تبدیل کیوں ہو جاتے ہیں؟

عربی	تجزیہ
أُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا	
مَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ	
قُلْ انتَظِرُوا إِنَّا مُنتَظِرُونَ	
يَخْرُجُونَ مِنَ الأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنتَشِرٌ	
إِنَّ فِي ذَلِكَ لآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ	
إِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الأَنْهَارُ	
يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ	
إِذْ وَاعَدْنَا مُوسَى أَرْبَعِينَ لَيْلَةً	
إِنَّ الْبَقَرَ تَشَابَهَ عَلَيْنَا	

کیا آپ جانتے ہیں؟

قدیم عرب معاشرے میں شاعروں کو غیر معمولی مقام حاصل تھا۔ عربوں میں شاعری کا زبردست ذوق پایا جاتا تھا۔ شاعر کو قبیلے کے نمائندے کی حیثیت حاصل ہوتی تھی۔ یہ اس کی ذمہ داری تھی کہ وہ اپنی شاعری کے ذریعے اپنے قبیلے کی عزت بڑھائے اور دوسرے قبیلوں کو حقیر ثابت کرے۔ شاعری کا اثر اس قدر زیادہ تھا کہ محض چند اشعار کہہ دینے سے ایک شاعر لوگوں میں جذبات ابھار دیتا تھا، اپنے قبیلے کی عزت بڑھا دیتا تھا اور دوسرے قبیلے کی عزت کم کر دیتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب مشہور شاعر الاعشیٰ نے اسلام قبول کرنے کا ارادہ کیا تو کفار مکہ نے اسے ۱۰۰ اونٹ دے کر اس سے روکا کیونکہ انہیں خطرہ تھا کہ الاعشیٰ کی شاعری سے متاثر ہو کر کہیں بہت سے لوگ اسلام قبول نہ کر لیں۔

عربی	تجزیہ
تَتَظَاهَرُونَ عَلَيْهِمْ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ	
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَسِيرًا	
وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ	
أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ	
نُخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُتَرَاكِبًا	
رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا	
لَوْلَا أَنْ تَدَارَكَهُ نِعْمَةٌ مِنْ رَبِّهِ	
إِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَى أَجَلٍ مُسَمًّى فَاكْتُبُوهُ	
إِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهُ أُخْرَى	

آج کا اصول:

لفظ 'قد' کو مختلف معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے:

- جب اسے فعل ماضی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ اسے 'ماضی قریب' کے معنی میں کر دیتا ہے جیسے قَدْ نَصَرْتُهُ (میں نے ابھی تو اس کی مدد کی ہے)۔
- جب اسے فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے تو یہ 'کبھی' یا 'شاید' کا معنی دیتا ہے جیسے قَدْ يَنْزِلُ الْمَطَرُ اليوم (شاید آج بارش ہو) یا قَدْ يَنجحُ الكسلانُ (کبھی سست آدمی بھی کامیاب ہو ہی جاتا ہے) وغیرہ۔
- بعض اوقات جب اسے فعل مضارع کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ بات میں زور بھی پیدا کر دیتا ہے جیسے قَدْ تَعْلَمُونَ أَنِّي رَسُولُ اللّٰهِ (تم یقیناً جانتے ہی ہو کہ میں اللہ کا ایک رسول ہوں)۔

عربی	تجزیہ
قَالَ يَا أَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ سَتَجِدُنِي إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ	
أَجَعَلْنَا مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ آلِهَةً يُعْبَدُونَ	
لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ	
وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ	
وَلَهُ الْحُكْمُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ	
أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ	
لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُونَ	
قَالَ سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ أَمْ كُنْتَ مِنَ الْكَاذِبِينَ	

آج کا اصول:

واؤ بیک وقت حرف عطف بھی ہے اور حرف جر بھی۔ جب اسے بطور حرف عطف استعمال کیا جاتا ہے تو یہ 'اور' کا معنی دیتا ہے۔ جب اسے بطور حرف جر استعمال کیا جاتا ہے تو یہ 'مجھے قسم ہے' کا معنی دیتا ہے۔ واؤ کی ایک تیسری قسم بھی ہے جسے واؤ الْحال کہتے ہیں۔ اس صورت میں واؤ 'جبکہ' یا 'اس حالت میں' کا معنی دیتا ہے۔ یہ کسی خاص وقت کی صورتحال بیان کرتا ہے۔ اس صورت میں اسے جملہ اسمیہ اور فعلیہ دونوں کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ (فرشتوں نے انہیں پکارا جبکہ وہ محراب میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے)، وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ (جو کوئی مرد یا خاتون نیک عمل کرے اس حالت میں کہ وہ صاحب ایمان ہو تو وہ سب جنت میں داخل ہوں گے)، وَأَخْذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ (ان کے سود لینے کی وجہ سے جبکہ انہیں اسے منع بھی کیا گیا تھا) وغیرہ۔

عربی	تجزیہ
لِيَشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا	
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهِ أَنفُسَهُمْ	
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا	
لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا	
تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ	
فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ	

آج کا اصول: فعل مضارع سے پہلے ایک 'أنْ' لگا دیا جائے تو یہ مصدر کا معنی دینے لگتا ہے۔ اسے مصدر مُؤَوَّل کہتے ہیں جیسے أنْ تَأكُلَ (تمہارا کھانا)، أنْ يَفعَلَ (اس کا کرنا)، أنْ أُكْرِمَ (میرا تعظیم کرنا)، أنْ تُعَلِّمَ (تمہارا سکھانا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے!

بدگمانی انسان کو مار دیتی ہے۔ کیسے؟

http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0007-Suspicion.htm

آج کا اصول: آپ پچھلے ماڈیولز میں یہ سیکھ چکے ہیں کہ بعض ایسے افعال ہوتے ہیں جنہیں مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔ انہیں 'فعل لازم' کہا جاتا ہے جیسے ذَهَبَ زَيدٌ (زید گیا)۔ اس کے علاوہ بعض ایسے افعال بھی ہوتے ہیں جن کا مفہوم مفعول کے بغیر سمجھ میں نہیں آتا۔ انہیں 'فعل متعدی' کہا جاتا ہے جیسے كَتَبَ زَيدٌ رِسَالَةً (زید نے خط لکھا)۔ اگر یہاں 'خط' کو بیان نہ کیا جائے تو پوری بات سمجھ میں نہ آئے گی۔ عربی میں کسی فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے اسے باب افعال یا تفعیل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسے جلَسَ (وہ بیٹھا)، أجْلَسَ (اس نے بٹھایا)، نَزَلَ (وہ اترا)، نَزَّلَ (اس نے اتارا) وغیرہ۔

آپ کے ذہن میں یہ سوال گردش کر رہا ہو گا کہ مادہ 'ف ت ح' سے فعل ماضی کا پہلا صیغہ فَتَحَ ہوتا ہے مگر مادے 'ق و ل' سے فعل ماضی کا پہلا صیغہ قَوَلَ نہیں بلکہ قَالَ ہوتا ہے۔ بعض ایسے مادے ہیں جن کے مشتق افعال اور اسماء میں ایسی ہی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ انہیں افعال ناقصہ کہتے ہیں۔

تعمیر شخصیت
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو جب دو میں سے ایک راستے کا انتخاب کرنا ہوتا تھا تو آپ ہمیشہ آسان راستے کا انتخاب فرماتے، اگر اس میں گناہ کی بات نہ ہوتی۔ اپنی زندگی کو آسان بنائیے۔

ناقص ہونے کا معنی ہے کہ ان میں سے کچھ حروف کم ہو جاتے ہیں۔ یہ ایک بیماری سی ہے جو افعال اور اسمائے مشتقہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی تین بنیادی وجوہات ہیں:

- کسی مادے کے حروف میں ہمزہ ہو جیسے مادہ 'ق ر ء' سے قَرَءَ۔
- مادے کے حروف میں کوئی حرف ایک سے زائد بار آ رہا ہو جیسے مادہ 'م د د' سے مَدَّ اور 'ض ل ل' سے ضَلَّ۔
- مادے کے حروف میں 'و ا ی' میں سے کوئی ایک استعمال ہوا ہو جیسے 'و ع د' سے وَعَدَ، 'ب ی ع' سے باعَ۔ ان تین حروف کو 'حروف علت' کہا جاتا ہے۔ ان کا یہ نام اس وجہ سے ہے کہ علت بیماری کو کہتے ہیں۔ جن افعال اور اسماء کے مادے میں ان میں سے کوئی حرف استعمال ہوا ہو، اسے بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

آج کا اصول: بعض اوقات لفظ 'مِن' کچھ یا کسی یا کوئی کا معنی دیتا ہے۔ اسے 'من زائدہ' کہتے ہیں۔ یہ منفی اور سوالیہ جملوں میں استعمال ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم، نکرہ ہوتا ہے۔ مثلاً هل مِن مَزِيدٍ؟ (کیا کچھ اور ہے؟)، وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ (یقیناً ہم نے اس قرآن کو یاد دہانی کے لئے آسان کر دیا ہے تو ہے کوئی جو سوچے سمجھے؟)، هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ (کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے؟)، مَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ (وہ دونوں کسی کو بھی نہیں سکھاتے تھے)، مَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ (وہ تمہیں کسی چیز سے نقصان نہیں پہنچا سکتے) وغیرہ۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ پرنٹنگ پریس کی ایجاد سے پہلے کسی کتاب کا ہر نسخہ ہاتھ سے لکھا جاتا تھا۔ اس قسم کے نسخے کو مخطوطہ (Manuscript) کہا جاتا ہے۔ قرون وسطی کے مسلمانوں نے اپنی تمام تخلیقی اور آرٹسٹک صلاحیتیں اس فن میں لگا دیں کیونکہ وہ تصویریں یا مجسمے بنانا پسند نہیں کرتے تھے۔ مختلف کتابوں کی لاکھوں کاپیاں ہاتھ سے لکھی جانے لگیں۔ یہیں سے خطاطی (Calligraphy) کے فن نے ترقی کی۔

سبق 6: افعال اور اسمائے ناقصہ

افعال و اسمائے ناقصہ کی چھ اقسام ہیں۔ اگر کوئی فعل ان چھ اقسام سے باہر ہو تو وہ 'نارمل فعل' ہے اور ان اسباق میں دیے گئے قوانین کا اطلاق ان پر نہ ہو گا۔

- مَهمُوز : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے (Root) میں 'ہمزہ' پایا جاتا ہو جیسے مادہ 'س ء ل'، 'ق ر ء' وغیرہ۔
- مُضَاعَف : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف دو بار آئے جیسے مادہ 'م د د'، 'ض ل ل' وغیرہ۔ بعض ماہرین اسے مُضَعَّف بھی کہتے ہیں۔
- مِثال : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا پہلا حرف یعنی ف کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ 'و ع د'، 'ی س ر' وغیرہ۔
- أجوَفْ : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا دوسرا حرف یعنی ع کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ 'ق و ل'، 'ب ی ع' وغیرہ۔
- نَاقِص : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کا تیسرا حرف یعنی ل کلمہ حرف علت میں سے کوئی ہو جیسے مادہ 'خ ش ی'، 'ر ض و' وغیرہ۔
- لَفِیف : یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے کے تین میں سے دو حروف، حرف علت ہوں جیسے مادہ 'و ف ی'، 'س و ی' وغیرہ۔
- صحیح : یہ وہ افعال ہیں جو ان چھ اقسام میں شامل نہ ہوں۔ نہ تو ان کے مادے میں کوئی حرف علت ہو، نہ ہی ہمزہ ہو اور نہ ہی کوئی حرف ایک بار سے زیادہ آئے جیسے مادہ 'ض ر ب'، 'ف ت ح'، 'ک ت ب' وغیرہ۔ اس کے اصول ہم پچھلے اسباق میں سیکھ آئے ہیں۔

یہ بات نوٹ کر لیجیے کہ یہاں ہم صرف ان حروف کی بات کر رہے ہیں جن کا تعلق مادے سے ہو۔ اگر مادے کے تین حروف کے علاوہ کوئی حرف علت یا ہمزہ پایا جائے تو اس سے اس فعل یا اسم کا شمار ناقص افعال یا اسماء میں نہیں ہو گا۔ جیسے باب افعال کے تمام صیغوں میں 'اَ' آتا ہے مگر یہ مہموز نہیں ہے۔ اسی طرح باب تفعیل میں ع کلمہ پر تشدید آتی ہے مگر یہ مضاعف نہیں ہے۔

افعال و اسمائے ناقصہ سے متعلق قوانین سیکھنے کا فائدہ یہ ہو گا کہ آپ آسانی سے مادے کے حروف کا تعین کر سکیں گے اور اس کی مدد سے لفظ کا درست معنی اخذ کر سکیں گے۔

آج کا اصول: لفظ 'ابن' اور 'ابنة' اگر دو ناموں کے درمیان آئیں تو ان کا اعراب ان سے پہلے والے اسم کی حالت کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر وہ مفعول ہے تو ان پر نصب اور مجرور تو جر اور مرفوع تو رفع۔ مثال کے طور پر جاء محمدُ بنُ عبد الله۔ أحب الصحابةُ محمدَ بنَ عبدِ الله۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ان مادوں کو دیکھتے ہوئے ان کے افعال کی متعلقہ قسم بتائیے۔

مادة	قسم	مادة	قسم
أ م ر		ق و ل	
ض ر ب		س و ي	
ب ي ع		ر أ ي	
ر ض و		و ق ي	
ر و ي		ن ص ر	
و ر ي		خ ش ي	
ش هـ د		ع ل م	
أ ي ي		ي م م	
أ م م		ب ر ء	
ج ي ء			
ي س ر		أ س س	
س ر ر		ش ق ق	

آج کا اصول: لفظ أُخَرُ، أُخْرَى کی جمع ہے۔ ان دونوں کا استعمال مونث کے لئے ہوتا ہے جبکہ لفظ آخَرُ کا استعمال واحد مذکر کے لئے ہوتا ہے۔ جیسے غَابَ بلال و طالِبٌ آخَرُ (بلال اور ایک اور طالب علم غیر حاضر تھے)، فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الأُخْرَى (تو اگر ان میں سے ایک دوسرے کے خلاف سرکشی کرے)، إِلٰهًا آخَرَ (ایک اور دیوتا)، هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ (وہ کتاب کی اساس ہیں جبکہ دیگر متشابہات ہیں)، فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ (تو وہ دیگر ایام میں گنتی پوری کرے)، سَبْعَ سُنْبُلاتٍ خُضْرٍ وَأُخَرَ يَابِسَاتٍ (سات سبز بالیاں اور دیگر خشک) وغیرہ۔

(۲) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! ان الفاظ کے مادوں کو بیان کرتے ہوئے ان کی قسم بیان کیجیے۔

لفظ	مادة	قسم	لفظ	مادة	قسم
يَذهَبُ			يَصُدُّونَ		
يَأكُلُ			تَدَايَنتُمْ		
خَشينَا			أَلْهَا		
يَدعُونَ			الْعُدْوَانِ		
وَهَبْتَ			يُخَادِعُونَ		
تَشَابَهَتْ			يَتَفَجَّرُ		
تَيَمَّمُوا			انشَقَّتْ		
لِيَشْتَرُوا			الْمُسْتَقِيمَ		
تُؤْمَرُ			يَسْتَحْيُونَ		
تَجِدُ			يَسْتَهْزِئُ		
جَعَلْنَا			دَاعِيًا		
أَعْبُدُ			مُنِيبٍ		
يُرْجَعُ			تُوقِنُونَ		
يُخَفَّفُ			مُبِينٌ		
يومِنُونَ			ظَلَّلْنَا		

پچھلے سبق میں ہم نے افعال اور اسماء ناقصہ کا مطالعہ کیا تھا۔ اب ہم ایک ایک کر کے ان سے متعلق تفصیلی قوانین کا جائزہ لیں گے۔ اپنی بحث کا آغاز ہم سب سے آسان سے کریں گے جو کہ 'مہموز' ہے۔ آگے بڑھنے سے پہلے دو نکات نوٹ کر لیجیے:

تعمیر شخصیت
اپنی اور اپنے قریبی لوگوں کی زندگی آسان بنائیے۔ اپنے خاندان، ملازموں اور ماتحتوں کا خیال رکھیے۔ ان پر زیادہ پریشر نہ ڈالیے۔

- تینوں حروف علت کا تعلق ایک مخصوص حرکت سے ہے۔ الف کا تعلق فتحہ سے ہے، واؤ کا تعلق ضمہ سے ہے اور 'ی' کا تعلق کسرہ سے ہے۔ اس تعلق کی وجہ یہ ہے کہ عرب ان حرکات کو ان حروف کے ساتھ بولنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں۔ جب ہمزہ فتحہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے 'أ' لکھا جاتا ہے۔ اگر یہ ضمہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے 'ؤ' لکھا جاتا ہے اور جب یہ کسرہ کے ساتھ آتا ہے تو اسے 'ئ' لکھا جاتا ہے۔
- افعال اور اسمائے مشتقہ میں حروف علت یا ہمزہ کے باعث ہونے والی تبدیلیاں یا تو لازمی ہوتی ہیں یا اختیاری۔

مہموز کے معاملے میں تبدیلی کے قوانین یہ ہیں:

- لازمی تبدیلی کا قانون صرف ایک ہی ہے۔ اگر ایک لفظ میں تو دو ہمزہ اکٹھے آ جائیں تو دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ 'ء م ن' سے باب افعال کے فعل ماضی معلوم کا صیغہ واحد مذکر غائب أفعَلَ کے وزن پر أءْمَنَ ہو گا۔ یہاں دو ہمزہ اکٹھے آ گئے ہیں۔ اس وجہ سے دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق تبدیل کر دیا جائے گا۔ پہلے ہمزہ پر فتحہ ہے، اس وجہ سے دوسرا ہمزہ الف میں تبدیل ہو کر أامَنَ یا آمَنَ بن جائے گا۔
  - اسی مادے کے لئے باب افعال کا مصدر إفعَالٌ کے وزن إءمَانٌ پر ہو گا۔ یہاں پہلے ہمزہ پر کسرہ ہے۔ اس کے مطابق دوسرے ہمزہ کو 'ی' میں تبدیل کر دیا جائے گا اور یہ إيْمَانٌ ہو جائے گا۔
  - اسی مادے سے باب افعال کے ماضی مجہول کا صیغہ واحد مذکر غائب أُفعِلَ کے وزن پر أُءْمِنَ ہو گا۔ یہاں پہلے ہمزہ پر ضمہ ہے۔ اس کے مطابق دوسرے ہمزہ کو واؤ میں تبدیل کر دیا جائے گا اور یہ أُومِنَ ہو جائے گا۔
- ان تبدیلیوں کو ہم یہاں ایک فارمولے کی صورت میں بیان کر رہے ہیں تا کہ آپ آسانی سے انہیں یاد کر لیں۔
- أَءْ ← أا، إءْ ← إيْ ، أُءْ ← أُوْ

آج کا اصول: لفظ 'غیر' اپنے بعد والے حرف کا مضاف بن کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے غَيْرُ صَحِيحٍ، غَيْرُ مُسلِمٍ وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے بعد والا لفظ مجرور ہوتا ہے۔

مہموز میں اختیاری تبدیلی سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- اگر ساکن ہمزہ سے پہلے ہمزہ کی بجائے کوئی اور لفظ ہو تو ہمزہ کو حرکت کے مطابق میں ا و ي تبدیل کیا جاسکتا ہے جیسے:
  - مُؤمِنٌ ← مُوْمِنٌ
  - رَأسٌ ← رَاسٌ
  - ذِئبٌ ← ذِیبٌ
- اگر ہمزہ پر فتحہ ہو اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ یا کسرہ ہو (یعنی فتحہ نہ ہو) تو اس ہمزہ کو حرکت کے مطابق و ي میں تبدیل کیا جاسکتا ہے جیسے:
  - هُزُؤًا ← هُزُوًا
  - كُفُؤًا ← كُفُوًا
  - مِئَةٌ ← مِيَةٌ
  - فِئَةٌ ← فِيَةٌ
  - لِئَلا ← لِيَلا

آج کا اصول: دکھ یا افسوس کے اظہار کے لئے عربی میں لفظ 'یا ویل' استعمال ہوتا ہے جیسے يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ (افسوس! ہم ظالم تھے)۔ حسرت کو ظاہر کرنے کے لئے لفظ 'یا حسرة' استعمال ہوتا ہے جیسے يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ (بندوں کے حال پر افسوس و حسرت!!!)

- اگر متحرک ہمزہ سے پہلے کوئی ساکن واؤ یا ی ہو تو اس ہمزہ کو واؤ یا ی میں تبدیل کر کے انہیں مدغم کیا جاسکتا ہے جیسے:
  - نَبِيْءٌ ← نَبِيْيٌ ← نَبِيٌّ
  - قُرُوْءٌ ← قُرُوْوٌ ← قُرُوٌّ

نزول قرآن کے وقت کچھ قبائل ان اختیاری تبدیلیوں پر عمل کرتے تھے اور کچھ عمل نہ کرتے تھے۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے مختلف قبائل کے افراد کے تلفظ میں کچھ فرق واقع ہو جاتا تھا۔ قرآن مجید قریش کے لہجے میں نازل ہوا جو کہ مکہ کا قبیلہ تھا۔ یہی لوگ قرآن کے ابتدائی مخاطب تھے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن کا اسٹینڈرڈ تلفظ وہی ہے جو قریش کے لہجے کے مطابق ہو۔ اسی کے مطابق سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے قرآن کے نسخے پوری دنیا میں پھیلائے تھے۔

جدید دنیا میں مسلمانوں کی اکثریت قرآن مجید کی تلاوت قریش کے لہجے کے مطابق ہی کرتے ہیں۔ افریقہ کے بعض ممالک میں لوگ دوسرے لہجوں کے مطابق بھی تلاوت کرتے ہیں۔ اس سے معنی پر کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ ایسا کوئی اصول نہیں ہے جس سے یہ معلوم ہو کہ قریش کس لفظ کا تلفظ کیسے کیا کرتے تھے۔ اسے سیکھنے کے لئے ہمیں ماہر قاریوں سے قرآن سننا چاہیے۔ اوپر دی گئی مثالوں میں ہم نے قریشی لہجے کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ چونکہ یہ اختیاری تبدیلیاں قرآن کو سمجھنے کے لئے زیادہ اہم نہیں ہیں، اس وجہ سے ہمیں اپنی پوری توجہ صرف لازمی تبدیلیوں کی طرف مرکوز رکھنی چاہیے۔

اس مثال کو سیکھیئے۔ ہم نے لازمی تبدیلیوں کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ء م ن)			
	ثلاثي مجرد	باب إفعال	باب إفتعال
مصدر	أَمْنٌ	إءمَانٌ ← إيْمَانٌ	اءتِمَانْ ← إيتمَان
ماضي معلوم	أَمِنَ	أءْمَنَ ← آمَنَ	اءتَمَنَ ← إيتَمَنَ
ماضي مجهول	أُمِنَ	أُءْمِنَ ← أُوْمِنَ	اُءتُمِنَ ← أُوْتُمِنَ
مضارع معلوم	يَأمُنُ	يُؤمِنُ	يأتَمِنُ
مضارع مجهول	يُؤمَنُ	يُؤمَنُ	يُؤتَمَنُ
أمر حاضر معلوم	اِئْمَنْ ← اِيْمَنْ	أءمِنْ ← آمِنْ	اِءتَمِنْ ← اِيتَمِنْ
أمر غائب معلوم	لِيَأمَنْ	لِيُؤمِنْ	لِيأتَمَنْ
أمر مجهول	لِيُؤمَنْ	لِيُؤمَنْ	لِيُؤتَمَنْ
فاعل	آمِنٌ	مُؤمِنٌ	مُؤتَمِنٌ
مفعول	مَأمُونٌ	مُؤمَنٌ	مُؤتَمَنٌ

- مہموز سے متعلق لازمی تبدیلی زیادہ تر ثلاثی مجرد، باب افعال اور باب افتعال ہی میں ہوتی ہے کیونکہ دو ہمزہ انہی میں اکٹھے ہوتے ہیں۔
- لازمی تبدیلی زیادہ تر مصدر، ماضی معلوم، ماضی مجہول اور امر حاضر معلوم میں ہوتی ہے۔
- اختیاری تبدیلیاں مضارع معلوم و مجہول، امر معلوم و مجہول اور اسم فاعل و مفعول میں ممکن ہیں۔ چونکہ یہ تبدیلیاں قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے اہم نہیں ہیں، اس وجہ سے ہم انہیں نظر انداز کر رہے ہیں۔

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ء م ن) | ثلاثي مجرد	
مصدر	أَمْنٌ (محفوظ ہونا)
فعل ماضي معلوم	أَمِنَ، أَمِنا، أَمِنُوا، أَمِنَتْ، أَمِنَتَا، أَمِنَّ، أَمِنْتَ، أَمِنْتُمَا، أَمِنْتُمْ، أَمِنْتِ، أَمِنْتُمَا، أَمِنْتُنَّ، أَمِنْتُ، أَمِنَّا
فعل ماضي مجهول	أُمِنَ، أُمِنا، أُمِنُوا، أُمِنَتْ، أُمِنَتَا، أُمِنَّ، أُمِنْتَ، أُمِنْتُمَا، أُمِنْتُمْ، أُمِنْتِ، أُمِنْتُمَا، أُمِنْتُنَّ، أُمِنْتُ، أُمِنَّا
فعل مضارع معلوم	يَأْمَنُ، يَأْمَنَانِ ، يَأْمَنُونَ، تَأْمَنُ، تَأْمَنَانِ ، يَأْمَنَّ، تَأْمَنُ، تَأْمَنَانِ، تَأْمَنُونَ، تَأْمَنِينَ، تَأْمَنَانِ ، تَأْمَنَّ، آمَنُ، نَأْمَنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤمَنُ، يُؤمَنَانِ، يُؤمَنُونَ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، يُؤمَنَّ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنُونَ، تُؤمَنِينَ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنَّ، أُوْمَنُ، نُؤمَنُ
أمر حاضر معلوم	إيْمَنْ، إيْمَنَا، إيْمَنُوا، إيْمَنِي، إيْمَنَا، إيْمَنَّ
أمر غائب معلوم	لِيَأْمَنْ، لِيَأْمَنَا، لِيَأْمَنُوا، لِتَأْمَنْ، لِتَأْمَنَا، لِيَأْمَنَّ، لِآمَنْ، لِنَأْمَنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤمَنْ، لِيُؤمَنَا، لِيُؤمَنُوا، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِيُؤمَنَّ، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنُوا، لِتُؤمَنِي، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنَّ، لِأُوْمَنْ، لِنُؤمَنْ
اسْم فاعل	آمِنٌ، آمِنَانِ، آمِنُونَ، آمِنَة، آمِنَتَانِ، آمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مَأمُونٌ، مَأمُونَانِ، مَأمُونُونَ، مَأمُونَةٌ ، مَأمُونَتَانِ، مَأمُونَاتٌ

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ء م ن) | باب إفعال	
مصدر	إِيْمَانٌ (یقین کرنا)
فعل ماضي معلوم	آمَنَ، آمَنا، آمَنُوا، آمَنَتْ، آمَنَتَا، آمَنَّ، آمَنْتَ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُمْ، آمَنْتِ، آمَنْتُمَا، آمَنْتُنَّ، آمَنْتُ، آمَنَّا
فعل ماضي مجهول	أُومِنَ، أُومِنا، أُومِنُوا، أُومِنَتْ، أُومِنَتَا، أُومِنَّ، أُومِنْتَ، أُومِنْتُمَا، أُومِنْتُمْ، أُومِنْتِ، أُومِنْتُمَا، أُومِنْتُنَّ، أُومِنْتُ، أُومِنَّا
فعل مضارع معلوم	يُؤمِنُ، يُؤمِنَانِ، يُؤمِنُونَ، تُؤمِنُ، تُؤمِنَانِ، يُؤمِنَّ، تُؤمِنُ، تُؤمِنَانِ، تُؤمِنُونَ، تُؤمِنِينَ، تُؤمِنَانِ، تُؤمِنَّ، أُوْمِنُ، نُؤمِنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤمَنُ، يُؤمَنَانِ، يُؤمَنُونَ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، يُؤمَنَّ، تُؤمَنُ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنُونَ، تُؤمَنِينَ، تُؤمَنَانِ، تُؤمَنَّ، أُوْمَنُ، نُؤمَنُ
أمر حاضر معلوم	آمِنْ، آمِنا، آمِنُوا، آمِنِي، آمِنا، آمِنَّ
أمر غائب معلوم	لِيُؤمِنْ، لِيُؤمِنَا، لِيُؤمِنُوا، لِتُؤمِنْ، لِتُؤمِنَا، لِيُؤمِنَّ،، لأُوْمِنْ، لِنُؤمِنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤمَنْ، لِيُؤمَنَا، لِيُؤمَنُوا، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِيُؤمَنَّ، لِتُؤمَنْ، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنُوا، لِتُؤمَنِي، لِتُؤمَنَا، لِتُؤمَنَّ، لأُوْمَنُ، لِنُؤمَنُ
اسْم فاعل	مُؤمِنٌ، مُؤمِنَانِ، مُؤمِنُونَ، مُؤمِنَةٌ، مُؤمِنَتَانِ، مُؤمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مُؤمَنٌ، مُؤمَنَانِ، مُؤمَنُونَ، مُؤمَنَةٌ، مُؤمَنَتَانِ، مُؤمَنَاتٌ

اس جدول میں ہم نے عام تبدیلیوں کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا ہے۔ مہموز سے متعلق خاص تبدیلیاں سرخ رنگ میں ظاہر کی گئی ہیں۔

صَرفٌ کبیر (مادة ء م ن) | باب افتعال	
مصدر	اِيْتِمَانٌ (اعتماد کرنا)
فعل ماضي معلوم	ايتَمَنَ، ايتَمَنَا، ايتَمَنُوا، ايتَمَنَتْ، ايتَمَنَتَا، ايتَمَنَّ، ايتَمَنْتَ، ايتَمَنْتُمَا، ايتَمَنْتُمْ، ايتَمَنْتِ، ايتَمَنْتُمَا، ايتَمَنْتُنَّ، ايتَمَنْتُ، ايتَمَنَّا
فعل ماضي مجهول	أُوْتُمِنَ، أُوْتُمِنَا، أُوْتُمِنُوا، أُوْتُمِنَتْ، أُوْتُمِنَتَا، أُوْتُمِنَّ، أُوْتُمِنْتَ، أُوْتُمِنْتُمَا، أُوْتُمِنْتُمْ، أُوْتُمِنْتِ، أُوْتُمِنْتُمَا، أُوْتُمِنْتُنَّ، أُوْتُمِنْتُ، أُوْتُمِنَّا
فعل مضارع معلوم	يَأتَمِنُ، يَأتَمِنَانِ، يَأتَمِنُونَ، تَأتَمِنُ، تَأتَمِنَانِ، يَأتَمِنَّ، تَأتَمِنُ، تَأتَمِنَانِ، تَأتَمِنُونَ، تَأتَمِنِينَ، تَأتَمِنَانِ، تَأتَمِنَّ، آتَمِنُ، نَأتَمِنُ
فعل مضارع مجهول	يُؤتَمَنُ، يُؤتَمَنَانِ، يُؤتَمَنُونَ، تُؤتَمَنُ، تُؤتَمَنَانِ، يُؤتَمَنَّ، تُؤتَمَنُ، تُؤتَمَنَانِ، تُؤتَمَنُونَ، تُؤتَمَنِينَ، تُؤتَمَنَانِ، تُؤتَمَنَّ، أُوْتَمَنُ، نُؤتَمَنُ
أمر حاضر معلوم	ايتَمِنْ، ايتَمِنَا، ايتَمِنُوا، ايتَمِنِي، ايتَمِنَا، ايتَمِنَّ
أمر غائب معلوم	لِيَأتَمِنْ، لِيَأتَمِنَا، لِيَأتَمِنُوا، لِتَأتَمِنْ، لِتَأتَمِنَا، لِيَأتَمِنَّ، لآتَمِنْ، لِنَأتَمِنْ
فعل أمر مجهول	لِيُؤتَمَنْ، لِيُؤتَمَنَا، لِيُؤتَمَنُوا، لِتُؤتَمَنْ، لِتُؤتَمَنَا، لِيُؤتَمَنَّ، لِتُؤتَمَنْ، لِتُؤتَمَنَا، لِتُؤتَمَنُوا، لِتُؤتَمَنِي، لِتُؤتَمَنَا، لِتُؤتَمَنَّ، لأُوْتَمَنْ، لِنُؤتَمَنْ
اسْم فاعل	مُؤتَمِنٌ، مُؤتَمِنَانِ، مُؤتَمِنُونَ، مُؤتَمِنِينَ، مُؤتَمِنَانِ، مُؤتَمِنَاتٌ
اسْم مفعول	مُؤتَمَنٌ، مُؤتَمَنَانِ، مُؤتَمَنُونَ، مُؤتَمَنِينَ، مُؤتَمَنَانِ، مُؤتَمَنَاتٌ

سبق 7: مہموز

مہموز سے متعلق چند مزید قوانین یہ ہیں:

- اگر مہموز کا مضارع یفعُلُ کے وزن پر ہو تو اس کا امر حاضر معلوم کے وزن عُلْ پر آتا ہے۔ جیسے أخَذَ يَأخُذُ (لینا، پکڑنا) کا امر خُذْ (لو! پکڑو!) ہو گا۔ اسی طرح أكَلَ يَأكُلُ (کھانا) کا امر كُلْ (کھاؤ!) اور أمَرَ يَأمُرُ (حکم دینا) کا امر مُرْ (حکم دو!) ہو جائے گا۔ یہ تبدیلی ان مراحل سے گزرتی ہے:
  - تَأخُذُ ← اُءخُذْ ← خُذْ | تَأمُرُ ← اُءمُرْ ← مُرْ | تَأكُلُ ← اُءكُلْ ← كُلْ
- مادہ 'أ خ ذ' کو جب باب افتعال میں استعمال کیا جاتا ہے تو مادے کا ہمزہ، باب افتعال کی ت میں مدغم ہو جاتا ہے۔ مثلاً:
  - اءتِخَاذٌ ← ايتِخَاذ ← اتِّخَاذٌ ، اءتَخَذَ ← ايتَخَذَ ← اتَّخَذَ،
  - يَءْتَخِذُ ← يَأتَخِذُ ← يَتَّخِذُ
- مہموز کے قوانین پر عام طور پر اس وقت عمل ہوتا ہے جب ہمزہ ف کلمہ پر آئے۔ استثنائی صورتوں میں ہمزہ ع یا ل کلمہ پر آ جاتا ہے۔ جیسے مادے 'س أ ل' کا مضارع يَسألُ ہوتا ہے جسے يَسئَلُ بھی لکھا جاتا ہے۔ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس کا امر حاضر معلوم اسْئَلْ یا سَلْ دونوں طرح ٹھیک ہے۔
- جیسا کہ ہم دیکھ چکے ہیں کہ ہمزہ اپنے سے پہلے والے حرف کی حرکت کے باعث ا و ي کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اگر اس سے پہلے ثُمّ، و، ف جیسا کوئی حرف آ جائے تو ہمزہ واپس اپنی اصل حالت میں آ جاتا ہے جیسے:
  - اءتَمِرْ ← ايتَمِرْ ← وَأتَمِرْ | اءذِنْ ← ايذِنْ ← فَأذِنْ
  - اُءمُرْ ← مُرْ ← فَأمُرْ
- گھبرائیے نہیں! آپ کو یہ تمام قوانین یاد کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ قرآن مجید میں مہموز کے بہت ہی کم الفاظ ایسے استعمال ہوتے ہیں۔ محض پریکٹس سے آپ انہیں سیکھ سکتے ہیں۔

آج کا اصول: کسی کو پکارتے ہوئے اکثر اوقات 'ی' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ منادی چھ صورتوں میں آتا ہے جیسے يا رَبِّي، يا رَبِّ، يا رَبَّ، يا رَبِّيَ، يا رَبَّا ، يا رَبَّاه۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ء م ر)			
	ثلاثي مجرد	باب إفعال	باب افتعال
مصدر	أَمْرٌ	إِءْمَارٌ = إِيْمَارٌ	اِءتِمَارٌ = اِيْتِمَارٌ
ماضي معلوم	أَمَرَ	أَءْمَرَ = آمَرَ	اِءتَمَرَ = اِيْتَمَرَ
ماضي مجهول	أُمِرَ	أُءْمِرَ = أُوْمِرَ	أُءْتُمِرَ = أُوْتُمِرَ
مضارع معلوم	يَأمُرُ	يُؤمِرُ	يأتَمِرُ
مضارع مجهول	يُؤمَرُ	يُؤمَرُ	يُؤتَمَرُ
أمر حاضر معلوم	أُءْمُرْ = مُرْ	أَءْمِرْ = آمِرْ	اِءْتَمِرْ = اِيْتَمِرْ
أمر غائب معلوم	لِيَأمُرْ	لِيُؤمِرْ	لِيأتَمِرْ
أمر مجهول	لِيُؤمَرْ	لِيُؤمَرْ	لِيُؤتَمَرْ
فاعل	آمِرٌ	مُؤْمِرٌ	مُؤْتَمِرٌ
مفعول	مَأمُورٌ	مُؤْمَرٌ	مُؤْتَمَرٌ

آج کا اصول: عربی میں لفظ 'إذا' دو مختلف معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (١) بطور شرط۔ اس صورت میں یہ 'جب' یا 'اگر جب' کا معنی دیتا ہے۔ (٢) اچانک حیرت کے اظہار کے لئے۔ اس صورت میں یہ 'کیا دیکھتا ہوں!!!' یا 'ارے یہ کیا!!!' کا معنی دیتا ہے۔

شرط کے لئے اس کے استعمال کی مثالیں یہ ہے: إِذَا قَضَى أَمراً فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ (جب وہ کسی معاملے میں فیصلہ کر دیتا ہے تو بس اتنا ہی کہتا ہے، ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے)، إِذَا أَصَابَتْهُم مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اللہ کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی جانب پلٹنا ہے)۔

اچانک حیرت کی مثالیں یہ ہیں: فَأَلْقَى عَصَاهُ فَإِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُبِينٌ (تو انہوں (یعنی موسیٰ) نے اپنے عصا کو پھینکا، ارے یہ کیا!!! یہ تو ایک واضح اژدھا بن گیا)، وَنَزَعَ يَدَهُ فَإِذَا هِيَ بَيْضَاءُ لِلنَّاظِرِينَ (انہوں نے اپنا ہاتھ باہر نکالا، ارے یہ کیا!!! یہ تو دیکھنے والوں کے لئے سفید ہو گیا)، اقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ أَبْصَارُ (سچا وعدہ قریب آ گیا، ارے یہ کیا!!! آنکھیں تو بس ٹکٹکی باندھے رہ گئی ہیں) وغیرہ۔

(ا) اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہاہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

عربي	اردو	عربي	اردو
إتِّخاذٌ	بنانا، پکڑنا، اپنانا	أكَلَ يَأكُلُ	کھانا
أخَذَ يَأخُذُ	پکڑنا، لینا		
مُؤاخَذَةٌ	مواخذہ کرنا	إستِئخَارٌ	دیر کرنا
إيْمَانٌ	یقین کرنا	تَأْلِيفٌ	تالیف کرنا، محبت پیدا کرنا
أمِنَ يَأمَنُ	محفوظ ہونا، امن سے ہونا	إيلافٌ	محبت پیدا کرنا
أذِنَ يَأذَنُ	اجازت دینا، جان لینا	قَرَءَ يَقرَءُ	پڑھنا
إسْتِئذانٌ	اجازت مانگنا	إقرَاءٌ	پڑھنا سکھانا، پڑھنے کا کہنا
تَأذِينٌ	اعلان کرنا، اذان دینا	سَئَلَ يَسئَلُ | يَسألُ	پوچھنا، سوال کرنا
أمَرَ يَأمُرُ	حکم / مشورہ دینا، درخواست کرنا	وَأدَ يَئِدُ	زندہ دفن کرنا

چیلنج! اوپر دیے گئے تمام الفاظ کا مادہ دریافت کیجیے اور اس سے ثلاثی مزید فیہ کے ہر باب کی صرف صغیر بنائیے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟ دور جاہلیت کے عرب دو سپر پاورز میں گھرے ہوئے تھے: ایک ایران کی ساسانی سلطنت اور دوسری روم کی باز نطینی سلطنت۔ یہ دونوں بہت ہی امیر طاقتیں تھیں۔ عرب لوٹ مار کے لئے ان کے سرحدی علاقوں میں گھس جایا کرتے تھے۔ اس وجہ سے ان دونوں حکومتوں نے اپنے اور عربوں کے درمیان 'بفر زون' کے طور پر نیم عرب ریاستیں قائم کیں۔ ایران کی جانب 'حیرہ' کی سلطنت تھی جو کہ جنوبی عراق میں واقع تھی۔ روم کی جانب 'غسّان' کی سلطنت تھی۔ یہ موجودہ دور کے شمالی سعودی عرب، اردن اور جنوبی شام پر مشتمل تھی۔ ان دونوں ریاستوں کے بادشاہ عرب تھے اور شاعروں کی سرپرستی کیا کرتے تھے۔ ان کے بادشاہوں، ان کے محلات اور ان کے خوبصورت مقامات کی تعریف میں عرب شاعروں کے بہت سے اشعار موجود ہیں۔

عربی	اردو	تبدیلی
أَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا	کیا آپ ہمیں بے وقوف بناتے ہیں؟	تَأْتَخِذُ ← تَاتَخِذُ ← تَتَّخِذُ
لَسْتُمْ بِآخِذِيهِ	تم اسے ____ نہیں ہو	
لا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ	ان سے فدیہ نہ ____	
اتَّخِذُونِي وَأُمِّيَ إِلَهَيْنِ مِنْ دُونِ اللَّهِ	مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا معبود ____ ؟؟؟	
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوهُمْ	اگر وہ منہ پھیریں تو انہیں ____	
ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ	پھر بچھڑے کو (بطور معبود) ____	
لا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ	کھلی بے حیائی نہ ____	
خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ	جو ہم تمہیں دیتے ہو، اسے قوت سے ____	
لأَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيبًا	تیرے بندوں میں سے حصہ ____	
وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ	اپنی حفاظت کا سامان اور اپنا اسلحہ ____	
اتَّخِذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى	ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ ____	
فَأَخَذَتْهُمُ الصَّاعِقَةُ	تو آسمانی بجلی نے انہیں ____	
لا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ	اللہ تمہاری لغو قسموں کے باعث ____	
فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ	تو چار پرندے ____	

مطالعہ کیجیے! خزانے کا نقشہ۔ آئیے حقیقی خزانے کو تلاش کریں۔
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0005-Treasure.htm

عربی	اردو	تبدیلی
آمَنَّا بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الآخِرِ	اللہ اور _____ دن پر _____	
فَاسْتَأْذَنُوكَ لِلْخُرُوجِ	تو باہر نکلنے کے لئے آپ سے _____	
أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ	کیا لوگوں کو نیکی کا _____	
وَلأُضِلَّنَّهُمْ وَلأُمَنِّيَنَّهُمْ وَلآمُرَنَّهُمْ	میں انہیں گمراہ ضرور کروں گا اور ان میں غلط امیدیں ضرور پیدا کروں گا اور انہیں _____	
آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ	_____ اس طرح جیسے لوگ _____	
كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ	پاکیزہ چیزیں _____	
لَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَأْخِرِينَ	یقیناً ہم جانتے ہیں _____	
وَأْمُرْ قَوْمَكَ	اپنی قوم کو _____	
فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِنَ اللهِ	تو _____ کہ اللہ کی جانب سے اعلان جنگ ہے	
وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلاةِ	اپنے اہل و عیال کو نماز کی _____	
لا يَسْتَأْخِرُونَ	_____ _____	
فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَيْنَهُمْ	تو ان کے درمیان _____ _____	
رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا آمِنًا	ہمارے رب! اس شہر کو _____ بنا دے	
فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً	_____ میں بھلائی	

مطالعہ کیجیے! غیبت کیا ہے اور اس کا معاشرے پر کیا اثر ہوتا ہے؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0003-Backbiting.htm

عربی	اردو	تبدیلی
فَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ	تو تمہارے دلوں میں _____	
فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ	تو _____ جیسا کہ ان سے پہلوں نے _____	
وَقُرْآنًا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ	اور _____ ہم نے ٹکڑوں میں نازل کیا تا کہ اسے لوگوں کے سامنے _____	
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى	جلد ہی _____ آپ کے سامنے، پھر آپ نہ بھولیں گے	
مَنْ يَقُولُ ائْذَنْ لِي	وہ جو کہتا ہے: 'مجھے' _____	
لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ، إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ	قریش میں _____، گرمی اور سردی میں سفر سے ان کی _____	
قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ	ان کے سامنے قرآن _____	
وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ	جب _____ _____	
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ	_____ کہ کیا خرچ کریں	
حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرَؤُهُ	یہاں تک کہ ہم پر کتاب نازل ہو جسے _____	
لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا	وہ لوگوں سے لپٹ لپٹ کر _____	

آج کا اصول: جب کسی گروہ میں مذکر اور مونث دونوں قسم کے اسم ہوں تو ان دونوں کے لئے مذکر کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں جیسے أبنَائي و بَنَاتِي يَدْرُسُونَ (میری بیٹے اور بیٹیاں پڑھتے ہیں)، المسجدُ والمدرَسَةُ قريبان (مسجد اور اسکول قریب ہیں)۔ اردو کے برعکس عربی میں مسجد مذکر اور اسکول مونث ہے۔ ان دونوں کے لئے قريبتان کی بجائے قريبان کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔

(۲) اپنے جوابات چیک کیجیے! ٹسٹ ا میں ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ کے مادوں کے معانی یاد کیجیے اور نیچے دیے گئے جدول کی طرز پر ان کی صرف صغیر و کبیر بنائیے۔ اس ٹسٹ کا جواب فراہم نہیں کیا جائے گا۔

صَرفٌ کبیر (مادۃ ء م ن) | باب ؟؟؟	
مصدر	
فعل ماضي معلوم	
فعل ماضي مجهول	
فعل مضارع معلوم	
فعل مضارع مجهول	
أمر حاضر معلوم	
أمر غائب معلوم	
فعل أمر مجهول	
اسْم فاعل	
اسْم مفعول	

آج کا اصول: لفظ 'حتّیٰ' کے دو معانی ہیں: (ا) یہاں تک کہ۔ (۲) اس وجہ سے، تا کہ۔ پہلے معنی کی مثال یہ ہے: لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهۡرَةً (ہم ہرگز آپ پر ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو سرعام نہ دیکھ لیں)، وَكُلُوا وَاشۡرَبُوا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الۡخَيۡطُ الۡأَبۡيَضُ مِنَ الۡخَيۡطِ الۡأَسۡوَدِ مِنَ الۡفَجۡرِ (کھاؤ، پیو یہاں تک کہ تمہارے لئے صبح کا سفید دھاگہ (رات کے) سیاہ دھاگے سے ممتاز نہ ہو جائے)۔ دوسرے معنی کی مثال یہ ہے: أَدۡرُسُ اللُّغَةَ الۡعَرَبِيَّةَ حَتّٰى أَفۡهَمُ الۡقُرۡآنَ (میں عربی زبان اس وجہ سے سیکھ رہا ہوں تا کہ میں قرآن کو سمجھ سکوں)۔

سبق 8: مضاعف

افعال ناقصہ کی دوسری قسم مُضَاعَفٌ أو مُضَعَّفٌ ہے۔ ہم یہ بیان کر ہی چکے ہیں کہ یہ وہ افعال اور اسماء ہیں جن کے مادے میں کوئی حرف دو بار آ جائے۔ مادے میں حرف کے دو بار آنے کی تین ممکنہ صورتیں ہیں:

تعمیر شخصیت
اپنے معاشرے کے غریب اور کمزور لوگوں کو خیال کیجیے۔ اپنی آمدنی کا کچھ حصہ فکس کر لیجیے جسے آپ ان لوگوں کی حالت بہتر بنانے پر خرچ کریں۔

- ف اور ع کلمہ ایک جیسے ہوں جیسے بَبَرٌ (ببر شیر)، دَدَنٌ (تفریح کرنا) وغیرہ۔ یہ حروف عام الفاظ کی طرح الگ الگ پڑھے جاتے ہیں۔
- ف اور ل کلمہ ایک جیسے ہوں جیسے قَلَقٌ (قلق یا پریشانی)، ثُلُثٌ (تیسرا حصہ) وغیرہ۔ یہ حروف بھی عام الفاظ کی طرح پڑھے جائیں گے اور ان کے بارے میں بھی کوئی قانون نہیں ہے۔
- ع اور ل کلمہ ایک سے ہوں جیسے مَدَدٌ (مدد کرنا)، شَدَدٌ (تنگ کرنا) وغیرہ۔ ان حروف کو یا تو ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے یا پھر علیحدہ علیحدہ پڑھا جاتا ہے۔ اس کے لئے چند قوانین ہیں جن کا مطالعہ ہم اس سبق میں کریں گے۔

آج کا اصول: بعض اوقات لفظ 'مِن' بعض یا کچھ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے جیسے مِنَ النَّاسِ (بعض لوگ)، جَآءَ الْمُعَذِّرُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ (دیہاتیوں میں سے کچھ معذرت کرنے والے آئے)، ذَٰلِكَ مِنْ أَنبَاءِ (یہ خبروں میں سے کچھ ہیں) وغیرہ۔ اسے مِنْ التبعیضِیّةٌ کہتے ہیں۔

کیا آپ جانتے ہیں؟
عربوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ آل قحطان اور آل عدنان۔ آل قحطان کا تعلق جنوبی عرب یعنی یمن سے ہے۔ یہ تہذیب یافتہ لوگ تھے اور شہروں میں رہا کرتے تھے۔ انہوں نے دو بڑی سلطنتیں قائم کیں جنہیں سبا اور حمیر کہا جاتا ہے۔ آل عدنان شمالی اور وسطی عرب میں رہا کرتے تھے۔ یہ لوگ سیدنا اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد تھے۔ یہ زیادہ تر خانہ بدوش تھے۔ ان میں سے بعض مکہ جیسے شہروں میں رہائش پذیر ہو گئے۔ ان کی دو بڑی شاخیں تھیں: ربیعہ اور مضر۔ اس کے بعد ان میں سے ہر شاخ متعدد قبیلوں، ذیلی قبیلوں اور خاندانوں میں تقسیم ہو گئی۔ ہر قبیلے اور خاندان کا نام اس کے بانی جد اعلیٰ کے نام پر رکھا جاتا تھا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا تعلق قریش سے تھا جو کہ مضر کا ایک ذیلی قبیلہ تھا۔

سبق 8: مضاعف

مادوں کو مدغم کرنے یا نہ کرنے سے متعلق قوانین یہ ہیں:

- اگر دو ایک جیسے حروف کسی لفظ میں آگے پیچھے آجائیں اور بعد والے پر کوئی حرکت ہو تو انہیں اس طرح مدغم کیا جائے گا:
  - اگر پہلا حرف ساکن ہو تو اسے براہ راست بعد والے میں مدغم کیا جائے گا جیسے رَبْبٌ ← رَبٌّ | سِرْرٌ ← سِرٌّ
  - اگر پہلے حرف پر حرکت ہو تو اسے ساکن کر کے بعد والے میں مدغم کیا جائے گا جیسے مَدَدَ ← مَدْدَ ← مَدَّ | إمتَدَدَ ← إمتَدْدَ ← إمتَدَّ
- اگر دونوں ایک جیسے حروف پر حرکت ہو اور ان دونوں سے پہلے والا حرف ساکن ہو تو ایک جیسے حروف میں سے پہلے حرف کی حرکت کو اس پچھلے حرف پر منتقل کیا جائے گا۔ اس سے ایک جیسے حروف میں پہلے والا ساکن ہو جائے گا۔ اس کے بعد ان دونوں کو مدغم کر دیا جائے گا۔ جیسے يَمْدُدُ ← يَمُدْدُ ← يَمُدُّ | اِمْتَدَدَ ← امْتَدْدَ ← اِمتَدَّ
- اگر ایک جیسے دونوں حروف میں سے پہلے پر کوئی حرکت ہو اور دوسرا ساکن ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جائے گا بلکہ اپنی اصل شکل پر برقرار رکھا جائے گا۔ جیسے مَدَدْتَ ← مَدَدْتَ | إمدَدْ ← إمدَدْ
- اگر مادے کے دو ایک جیسے حروف میں سے کسی پر تشدید ہو تو پھر انہیں مدغم نہیں کیا جائے گا جیسے شَقَّقَ (اس نے پھاڑ دیا)، يُشَكِّكُ (وہ شک پیدا کرتا ہے) وغیرہ۔ اس صورت میں یہ حروف تین ہو جاتے ہیں۔
- بعض اوقات ایک مادے کے دو معنی ہوتے ہیں۔ ان دونوں معانی کو الگ الگ ظاہر کرنے کے لئے ایک معنی میں ایک جیسے حروف کو مدغم کیا جاتا ہے اور دوسرے معنی میں انہیں مدغم نہیں کیا جاتا ہے۔ آپ ڈکشنری کی مدد سے ان دونوں معانی کو جان سکتے ہیں۔ جیسے مَدَدٌ (مدد کرنا)، مَدّ (کھینچ کر لمبا کرنا)، قَصَصٌ (قصہ سنانا)، قَصٌّ (کاٹنا)، سَبَبٌ (وجہ)، سَبّ (گالی دینا، توہین کرنا) وغیرہ۔

مطالعہ کیجیے! غلطی کو ماننا بہتر ہے یا بہانے بنانا؟
http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU02-0001-Accepting.htm

آج کا اصول: یہ معنی بیان کرنے کے لئے کہ 'یا تو یہ۔۔۔ یا پھر وہ۔۔۔'، عربی میں لفظ إمّا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے إِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَإِمَّا فِدَاءً (یا تو احسان یا پھر فدیہ)، إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا (یا تو شکر گزار ہونا یا پھر ناشکرا ہونا) وغیرہ۔ یہ لفظ بطور شرط بھی استعمال ہوتا ہے جیسے إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ (اگر ان میں سے کوئی تمہارے پاس بڑھاپے کو پہنچ جائے)۔ اس صورت میں فعل کے ساتھ نون مشدد ہونا ضرور ہے۔ ایسی صورت میں لفظ إمّا اصل میں إنْ + ما ہوتا ہے۔

سبق 8: مضاعف

اس جدول کو دیکھیے۔ مضاعف سے متعلق تبدیلیوں کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

صَرفٌ صَغِيرٌ (مادة ش ق ق)		
	ثلاثي مجرد	باب افتعال
مصدر	شَقَقٌ ← شَقٌّ	إشْتِقَاقٌ ← إشْتِقَاقٌ
ماضي معلوم	شَقَقَ ← شَقَّ	إشْتَقَقَ ← إشْتَقَّ
ماضي مجهول	شُقِقَ ← شُقَّ	اُشْتُقِقَ ← اُشْتُقَّ
مضارع معلوم	يَشْقُقُ ← يَشُقُّ	يَشْتَقِقُ ← يَشْتَقُّ
مضارع مجهول	يُشْقَقُ ← يُشَقُّ	يُشْتَقَقُ ← يُشْتَقُّ
أمر حاضر معلوم	اُشْقُقْ ← اُشْقُقْ	إشْتَقِقْ ← إشْتَقِقْ
أمر غائب معلوم	لِيَشْقُقْ ← لِيَشْقُقْ	لِيَشْتَقِقْ ← لِيَشْتَقِقْ
أمر مجهول	لِيُشْقَقْ ← لِيُشْقَقْ	لِيُشْتَقَقْ ← لِيُشْتَقَقْ
اسم فاعل	شَاقِقٌ ← شَاقٌّ	مُشْتَقِقٌ ← مُشْتَقٌّ
اسم مفعول	مَشْقُوقٌ ← مَشْقُوقٌ	مُشْتَقَقٌ ← مُشْتَقٌّ

نوٹ کیجیے کہ مدغم ہونے کے بعد باب افتعال کے اسم فاعل اور اسم مفعول ایک جیسی شکل کے ہو گئے ہیں۔ آپ سیاق وسباق کی مدد سے اس کا معنی متعین کریں گے کہ یہ فاعل ہے یا مفعول۔

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں حروف کو مدغم کیا گیا ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ش ق ق) | ثلاثي مجرد	
مصدر	شَقَقٌ (پھٹنا)
فعل ماضي معلوم	شَقَّ، شَقَّا، شَقّوُا، شَقَّتْ، شَقَّتَا، شَقَقْنَ، شَقَقْتَ، شَقَقْتُمَا، شَقَقْتُمْ، شَقَقْتِ، شَقَقْتُمَا، شَقَقْتُنَّ، شَقَقْتُ، شَقَقْنَا
فعل ماضي مجهول	شُقَّ، شُقَّا، شُقّوُا، شُقَّتْ، شُقَّتَا، شُقِقْنَ، شُقِقْتَ، شُقِقْتُمَا، شُقِقْتُمْ، شُقِقْتِ، شُقِقْتُمَا، شُقِقْتُنَّ، شُقِقْتُ، شُقِقْنَا
فعل مضارع معلوم	يَشُقُّ، يَشُقَّانِ، يَشُقُّونَ، تَشُقُّ، تَشُقَّانِ، يَشْقُقْنَ، تَشُقُّ، تَشُقَّانِ، تَشُقُّونَ، تَشُقِّينَ، تَشُقَّانِ، تَشْقُقْنَ، أشُقُّ، نَشُقُّ
فعل مضارع مجهول	يُشَقُّ، يُشَقَّانِ، يُشَقُّونَ، تُشَقُّ، تُشَقَّانِ، يُشْقَقْنَ، تُشَقُّ، تُشَقَّانِ، تُشَقُّونَ، تُشَقِّينَ، تُشَقَّانِ، تُشْقَقْنَ، أُشَقُّ، نُشَقُّ
أمر حاضر معلوم	إشْقُقْ، إشَقَّا، إشقُّوا، إشَقِّي، إشَقَّا، إشْقُقْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَشْقُقْ، لِيَشُقَّا، لِيَشُقُّوا، لِتَشْقُقْ، لِتَشُقَّا، لِيَشْقُقْنَ، لأشْقُقْ، لِنَشْقُقْ
فعل أمر مجهول	لِيُشْقَقْ، لِيُشَقَّا، لِيُشَقُّوا، لِتُشْقَقْ، لِتُشَقَّا، لِيُشْقَقْنَ، لِتُشْقَقْ، لِتُشَقَّا، لِتُشَقُّوا، لِتُشَقِّي، لِتُشَقَّا، لِتُشْقَقْنَ، لأُشْقَقْ، لِنُشْقَقْ
اسْم فاعل	شَاقٌّ ، شَاقَّانِ، شَاقُّونَ، شَاقَّةٌ ، شَاقَّتَانِ، شَاقَّاتٌ
اسْم مفعول	مَشقُوقٌ، مَشقُوقَانِ، مَشقُوقُونَ، مَشقُوقَةٌ ، مَشقُوقَتَانِ، مَشقُوقَاتٌ

اس جدول کو دیکھیے۔ وہ الفاظ جن میں حروف کو مدغم کیا گیا ہے، سرخ رنگ میں ظاہر کیے گئے ہیں۔ باقی الفاظ سیاہ رنگ میں ہیں۔

صَرفٌ كبير (مادة ش ق ق) | إفتعال	
مصدر	اشتِقَاقٌ (اخذ کرنا، نکالنا)
فعل ماضي معلوم	اشْتَقَّ، اشْتَقَّا، اشْتَقُّوا، اشْتَقَّتْ، اشْتَقَّتَا، اشْتَقَقْنَ، اشْتَقَقْتَ، اشْتَقَقْتُمَا، اشْتَقَقْتُمْ، اشْتَقَقْتِ، اشْتَقَقْتُمَا، اشْتَقَقْتُنَّ، اشْتَقَقْتُ، اشْتَقَقْنَا
فعل ماضي مجهول	اُشْتُقَّ، اُشْتُقَّا، اُشْتُقُّوا، اُشْتُقَّتْ، اُشْتُقَّتَا، اُشْتُقِقْنَ، اُشْتُقِقْتَ، اُشْتُقِقْتُمَا، اُشْتُقِقْتُمْ، اُشْتُقِقْتِ، اُشْتُقِقْتُمَا، اُشْتُقِقْتُنَّ، اُشْتُقِقْتُ، اُشْتُقِقْنَا
فعل مضارع معلوم	يَشْتَقُّ، يَشْتَقَّانِ، يَشْتَقُّونَ، تَشْتَقُّ، تَشْتَقَّانِ، يَشْتَقِقْنَ، تَشْتَقُّ، تَشْتَقَّانِ، تَشْتَقُّونَ، تَشْتَقِّينَ، تَشْتَقَّانِ، تَشْتَقِقْنَ، أَشْتَقُّ، نَشْتَقُّ
فعل مضارع مجهول	يُشْتَقُّ، يُشْتَقَّانِ، يُشْتَقُّونَ، تُشْتَقُّ، تُشْتَقَّانِ، يُشْتَقَقْنَ، تُشْتَقُّ، تُشْتَقَّانِ، تُشْتَقُّونَ، تُشْتَقِّينَ، تُشْتَقَّانِ، تُشْتَقَقْنَ، أُشْتَقُّ، نُشْتَقُّ
أمر حاضر معلوم	اشتَقِقْ، اشتَقَّا، اشتَقُّوا، اشتَقِّي، اشتَقَّا، اشتقِقْنَ
أمر غائب معلوم	لِيَشتَقِقْ، لِيَشْتَقَّا، لِيَشْتَقُّوا، لِتَشْتَقِقْ، لِتَشْتَقَّا، لِيَشْتَقِقْنَ، لأشتَقِقْ، لنَشتَقِقْ
فعل أمر مجهول	لِيُشتَقَقْ، لِيُشْتَقَّا، لِيُشْتَقُّوا، لِتُشْتَقَقْ، لِتُشْتَقَّا، لِيُشْتَقَقْنَ، لِتُشْتَقَقْ، لِتُشْتَقَّا، لِتُشْتَقُّوا، لِيُشْتَقِي، لِتُشْتَقَّا، لِتُشْتَقَقْنَ، لأُشتَقَقْ، لنُشتَقَقْ
اسْم فاعل	مُشتَقٌّ ، مُشتَقَّانِ، مُشتَقُّونَ، مُشتَقَّةٌ ، مُشتَقَّتَانِ، مُشتَقَّاتٌ
اسْم مفعول	مُشتَقٌّ ، مُشتَقَّانِ، مُشتَقُّونَ، مُشتَقَّةٌ ، مُشتَقَّتَانِ، مُشتَقَّاتٌ

سبق 8: مضاعف

ایسے حروف جو منہ کے ایک ہی حصے سے نکلتے ہوں کو بھی بعض اوقات ایک دوسرے میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اس سے متعلق بھی چند قوانین ہیں۔ ان میں سے پہلے دو کا تعلق باب افتعال سے ہے جبکہ تیسرے کا تعلق باب تفعّل اور تفاعل سے ہے۔

- اگر باب افتعال میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ 'د ذ ز ط' میں سے کوئی ایک ہو تو باب افتعال کی 'ت' کو اس حرف میں تبدیل کر کے انہیں آپس میں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ د خ ل: إدْتَخَلَ ← إدْدَخَلَ ← إدَّخَلَ
  - مادہ ذ ك ر: إذْتَكَرَ ← إذْذَكَرَ ← إدَّكَرَ
  - مادہ ز ل ف: إزْتَلَفَ ← إزْزَلَفَ ← إزَّلَفَ
  - مادہ ط ل ع: إطْتَلَعَ ← إطْطَلَعَ ← إطَّلَعَ
- اگر باب افتعال میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ 'ظ ص ض' میں سے کوئی ایک ہو تو باب افتعال کی 'ت' کو 'ط' میں تبدیل کر دیا جاتا ہے مگر انہیں آپس میں مدغم نہیں کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ ص ب ر: إصْتَبَرَ ← إصْطَبَرَ
  - مادہ ض ر ب: إضْتَرَبَ ← إضطَرَبَ
  - مادہ ظ ل م: إظْتَلَمَ ← إظطَلَمَ
- اگر باب تفعّل یا تفاعل میں استعمال ہونے والے لفظ کا ف کلمہ 'ث د ذ ز س ش ص ض ط ظ' میں سے کوئی ایک ہو تو باب تفعّل یا تفاعل کی 'ت' کو اس حرف میں تبدیل کر کے انہیں مدغم کر دیا جاتا ہے۔ اگر اس نئے لفظ کو پڑھنا مشکل ہو تو اس سے پہلے ایک 'اِ' لگا دیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر:
  - مادہ ذ ك ر: تَذَكَّرَ ← ذَذَكَّرَ ← ذَّكَّرَ ← اِذَّكَّرَ
  - مادہ د ر ك: تَدَارَكَ ← دَدَارَكَ ← دَّارَكَ ← اِدَّارَكَ
  - مادہ س ب ق: تَسَابَقَ ← سَسَابَقَ ← سَّابَقَ ← اِسَّابَقَ
  - مادہ ط ھ ر: تَطَهَّرَ ← طَطَهَّرَ ← طَّهَّرَ ← اِطَّهَّرَ
  - مادہ ص د ق: تَصَدَّقَ ← صَصَدَّقَ ← صَّدَّقَ ← اِصَّدَّقَ
- یہ تیسرا قانون اختیاری ہے۔ عربی میں بعض جگہ یہ قانون استعمال ہوتا ہے اور بعض جگہ استعمال نہیں ہوتا ہے۔
- باب تفعّل اور تفاعل کے فعل مضارع میں دو 'ت' اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ اس موقع پر ایک 'ت' کو حذف کرنا یا نہ کرنا دونوں درست ہیں۔ جیسے تَتَظَاهَرُونَ ، تَظَاهَرُونَ وغیرہ۔

سبق 8: مضاعف

اپنی صلاحیت کا امتحان لیجیے! سرخ رنگ میں دیے گئے الفاظ کا معنی لکھ کر خالی جگہ پر کیجیے۔ مصدر کا معنی اس صفحے پر دیا جارہا ہے۔ آپ کو اسے اسم یا فعل کے مطابق ایڈجسٹ کرنا ہے۔ سرخ لفظ میں ہونے والی تبدیلی کو بھی بیان کیجیے۔ ان الفاظ کی مکمل صرف صغیر و کبیر بھی تیار کیجیے۔

ماده	ألفاظ	معنَى	ماده	ألفاظ	معنَى
ظ ل ل	ظَلَّ يَظَلُّ	ہو جانا	ح ب ب	حَبَّ يَحُبُّ	محبت کرنا
	تَظلِيلٌ	سایہ کرنا		إحبَابٌ	محبت کرنا
ض ر ر	ضَرَّ يَضُرُّ	نقصان پہنچانا		تَحبِيبٌ	محبت پیدا کرنا
	مُضَارعَةٌ	ایک دوسرے کو نقصان دینا	ر د د	رَدَّ يَرُدُّ	واپس کرنا
ض ل ل	ضَلَّ يَضِلُّ	گمراہ ہونا		اِرتِدادٌ	واپس پلٹ جانا
	إضلالٌ	دوسرے کو گمراہ کرنا	ظ ن ن	ظَنَّ يَظُنُّ	گمان کرنا، سوچنا
	تضلِيلٌ	ضائع کرنا	ف ر ر	فَرَّ يَفِرُّ	فرار ہونا
ع د د	عَدَّ يَعُدُّ	گننا	م س س	مَسَّ يَمَسُّ	چھونا، متاثر کرنا
	إعْدَادٌ	تیاری کرنا	ح ج ج	حَجَّ يَحُجُّ	دلیل دینا، بحث کرنا
	اِعتِدَادٌ	گنتی کرنا		مُحَاجَّة	بحث کرنا
	تَعدِيدٌ	گنتی کرنا	ع ز ز	عَزَّ يَعِزُّ	عزت ہونا
ذ ل ل	ذَلَّ يَذِلُّ	ذلیل / کمزور ہونا، جھکے ہونا		إعزَازٌ	عزت دینا
	تَذلِيلٌ	دوسرے کو ذلیل کرنا		تَعزِيزٌ	طاقتور بنانا
ش ق ق	مُشاقَّةٌ	مقابلہ کرنا			

تبدیلی	اردو	عربی
باب تفعیل، کوئی تبدیلی نہیں	تم پر بادلوں کا _____	ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ
	یاد کرو جب ہم نے ان کے اوپر پہاڑ کو لٹکا دیا جیسے وہ _____ اور _____ کہ وہ ان پر بس گرنے ہی والا ہے	إِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَأَنَّهُ ظُلَّةٌ وَظَنُّوا أَنَّهُ وَاقِعٌ بِهِمْ
	وہ چیز جو _____ نہ کہ انہیں نفع دے	مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنفَعُهُمْ
	اگر اللہ نقصان کے ساتھ _____ تو اس سے کوئی بچانے والا نہیں ہے	إِنْ يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ
	مصیبت اور نقصان نے _____	مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ
	جو گمراہ ہوا وہ _____	لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ
	تو وہ اللہ کو کسی چیز سے _____	فَلَنْ يَضُرَّ اللَّهَ شَيْئًا
	اس کا چہرہ سیاہ _____	ظَلَّ وَجْهُهُ مُسْوَدًّا
	وہ سوائے اپنے آپ کے کسی کو _____ نہ ہی کسی چیز سے _____	وَمَا يُضِلُّونَ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّونَكَ مِنْ شَيْءٍ
	ہمارے آباؤ اجداد کو نقصان اور خوشحالی نے _____ کیا۔	قَدْ مَسَّ آبَاءَنَا الضَّرَّاءُ وَالسَّرَّاءُ
	تو ان کی گردنیں اس کے لئے جھکی ہوئی _____	فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِينَ
	کس کے لئے اعتکاف کرنے والے _____	الَّذِي ظَلَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا
	کیا تم نے میرے بندوں کو _____	أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي

عربی	اردو	تبدیلی
وَقَالُوا أَئِذَا ضَلَلْنَا فِي الْأَرْضِ	وہ بولے: جب زمین میں _____	
أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا	کافروں کے لئے دردناک عذاب _____	
إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا	جب تم مومن خواتین سے نکاح کے بعد انہیں طلاق دو، قبل اس کے کہ _____ تو ان پر لازم نہیں ہے کہ وہ _____	
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ	تو تیسرے کے ذریعے _____	
أَقَلَّ عَدَدًا	_____ _____	
مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ	تم میں سے جو کوئی اپنے دین _____ تو عنقریب اللہ کوئی ایسی قوم لائے گا جن سے _____ _____	
أَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا	ان کے لئے باعزت اجر _____	
تُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ	جسے تو چاہتا ہے _____، اور جسے تو چاہتا ہے _____	
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ	تمہارا رب، جو کہ رب _____ ہے، پاک ہے	
ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	یہ اس وجہ سے تھا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول _____۔ جو اللہ سے _____ تو اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔	

مطالعہ کیجیے! توحید و شرک میں کیا فرق ہے؟ اللہ کی نظر میں شرک ناقابل قبول کیوں ہے؟ اپنی دعاؤں میں شرک سے کیسے بچا جائے؟ http://www.mubashirnazir.org/PD/Urdu/PU01-0009-Monotheism.htm

تبدیلی	اردو	عربی
	وہ جس نے مال جمع کیا اور ____	الَّذِی جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُ
	ان کو ____	ذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ
	ان پر ____ کو مسلط کر دیا گیا	ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
	جب ہم مدینہ واپس آئیں گے تو ____ ، ____ کو ضرور نکال دے گا	لَئِنْ رَجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ
	اس کے خوشے ____	ذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا
	____ ____	يُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللَّهِ
	کیا تم نے اسے نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے ____ کے معاملے میں ____	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِی حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ
	اگر تم اللہ سے ____ تو ____ ، اللہ ____ گا	إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ
	یقیناً تم جسے ____ اسے ہدایت نہیں دے سکتے۔	إِنَّكَ لَا تَهْدِی مَنْ أَحْبَبْتَ
	وہ اللہ کے بارے میں ____ ____ ، جاہلیت جیسا ____	يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ
	____ کہ وہ نکلیں گے اور ____ کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا لیں گے	مَا ظَنَنْتُمْ أَنْ يَخْرُجُوا وَظَنُّوا أَنَّهُمْ مَانِعَتُهُمْ حُصُونُهُمْ مِنَ اللَّهِ

اگلا ماڈیول۔۔۔۔AG08

اس ماڈیول میں آپ علم الصرف کے کافی ایڈوانسڈ مباحث کا مطالعہ کر چکے ہیں۔ اب گرامر کا بس ایک ہی ماڈیول باقی رہ گیا ہے جس کے اختتام پر آپ اپنا گرامر کا مطالعہ مکمل کر چکے ہیں۔ ماڈیول AG08 میں آپ علم الصرف اور علم النحو کے مزید اعلی مباحث کا مطالعہ کریں گے۔ اس ماڈیول کی کچھ جھلکیاں یہ ہیں:

- مثال
- اجوف
- ناقص
- لفیف
- نامکمل معنی والے افعال
- جملہ اسمیہ، شرطیہ جملے اور ضمیر
- جملوں کی صرفی اور نحوی ترکیب
- علم النحو کا خلاصہ

اس کتاب کی تیاری میں ان کتب سے استفادہ کیا گیا ہے:

القرآن و الْحديث

- القُرآنُ الكرِيْمُ
- الْمؤطَا لِمَالِكِ ابن أنس
- الْجامع الصحيح، للإمام بخاري
- الْجَامِعُ الصَّحِيحُ، للإمام مسلم
- سُنَن أبي داود و ترمذي و نسائي وابن ماجة

علم الصرف و الْنحو

- أسباق النحو ، حَمِيد الدين الفراهي
- آسان عربي گرامر، لطف الرحمٰن خان
- عربي كا معلم ، مولوي عبدالستار خان
- كِتَابُ الصَّرف ، حافظ عَبدُالرَّحْمَن أمرتسري
- قواعد اللغة العربية المبسطة ، عبد اللطيف السعيد
- الْنَحوُ الأساسي ، دكتور أحْمَد مُختار عمر ، دكتور مصطفى النحاس زهران ، دكتور محمد حَمَاسَة عبداللطيف
- الْنَحوُ الوَاضِح ، علي الْجَارِم و مُصطفَى أمِيْن
- الْقَوَاعِدُ الأسَاسِيةُ للُغَةِ الْعَرَبِيَّةُ ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي

علم البلاغة

- البَلاغَةُ الوَاضِحَة، علي الْجَارِم و مُصطَفى أمِيْن
- جواهر البَلاغَة فِي الْمَعَانِي و البَيَانِ و البَدِيع ، السيد أحْمد الْهَاشِمِي
- أسرار البلاغة ، للجرجاني

تعليم اللغة العربية

- تعليم اللغة العربية ، جامعة الإسلامية بِمدينة الْمُنورة
- العَرَبِيَّةُ بَيْنَ يَدَيك، دكتور عبد الْرَّحْمَن بن إبراهيم الفوزان، دكتور مُختار الطاهر حسين، محمد عبد الْخالق محمد فضل
- دُرُوسُ الْلُغَةِ العَرَبِيَّة لِغَيْرِ الْنَاطِقِيْنَ بِهَا ، الْدكتُور ف. عَبدُ الرَحِيم

الأدب العربِي

- أزْهَارُ الْعَرَبْ، محمد بن يوسف السورتى
- دَرَاسَةُ البَلاغَةِ الْعَرَبِيَّةِ فِي ضَوءِ النَّصِّ العَرَبِي ، الدكتور عبدالله بن أحْمد العطاس
- الْجَوَانِبُ الإعْلامِية فِي خُطُبِ الرَّسُول صلي الله عليه وسلم ، سعيد بن علي ثابت
- مُخْتَارَات مِن أدَبِ العَرَبْ ، أبو الْحَسَنْ علي الْحَسنِي النَدوي
- صُوَر مِن حَياة الصَّحَابة ، الدكتور عبد الرحْمَن رأفت باشا

قاموس و غيْرهم

- الْمَورِدْ قاموس عربِي إنكلِيزي ، الدكتور روحي بَعَلْبَكي
- القاموس لشركة صخر لبَرَامجِ الْحاسب
- تاج العروس، السيد محمد مرتضى الْحُسينِي الزبيدي

علوم اسلامیہ پروگرام(Islamic Studies Program)کے کورسز